وَمَا أَرْسَلْنٰكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ

بتقریب سعید عید میلاد النبی ﷺ ۱۴۳۱ھ

ہادیٔ مرسل ﷺ

پروفیسر ڈاکٹر احمد حسین احمد قریشی قلعہ داری

(تمغہ امتیاز پاکستان)

"القریشیہ" قلعہ دار، گجرات (پاکستان)

Marfat.com

اللھم

صلِ علیٰ محمدٍ وعلیٰ آلِ محمدٍ

کما صلیت علیٰ ابراہیم وعلیٰ آلِ ابراہیم

انک حمیدٌ مجیدٌ

اللھم

بارک علیٰ محمدٍ وعلیٰ آلِ محمدٍ

کما بارکت علیٰ ابراہیم وعلیٰ آلِ ابراہیم

انک حمیدٌ مجیدٌ

Marfat.com

وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْن

بتقریب سعید عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۱۴۳۱ھ

ہادیِ مرسل صلی اللہ علیہ وسلم

پروفیسر ڈاکٹر احمد حسین احمد قریشی قلعہ داری

(تمغہ امتیاز پاکستان)

"القرشیہ" قلعہ دار، گجرات (پاکستان)

Marfat.com

جملہ حقوق ناشر محفوظ ہیں

84169

نام کتاب	:	پیارے نبی ﷺ کی پیاری نعتیں
موٴلف	:	ڈاکٹر احمد حسین احمد قریشی قلعداری (تمغہ امتیاز پاکستان)
ناشر	:	شہزاد شفیق مجددی 0321-6215545
نگران طباعت	:	سعید احمد صدیقی ایم اے صدیقی پبلی کیشنز اُردو بازار لاہور
تعداد	:	500
صفحات	:	112
قیمت	:	80 روپے
پرنٹرز	:	آرزیڈ پیکجز۔2 کورٹ سٹریٹ لوئر مال لاہور

ملنے کا پتہ

دی ایجوکیٹرز ،12دری کیمپس، ظہور الٰہی روڈ گجرات

صدیقی پبلی کیشنز اُردو بازار لاہور

"القرشیہ" قلعہ دار ،گجرات (پاکستان)

Marfat.com

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
	انتساب	
	فہرست	
	گذارش احوال	7

حصہ اوّل (حمدیہ کلام)

1	اشعار	10
2	حمد باری تعالیٰ	11
3	حمد باری تعالیٰ	12
4	تضمین بر حمد مصنفہ مولانا ظفر علی خاں	13
5	بحضورِ باری تعالیٰ	16
6	ساقی ازل کے حضور	18
7	باری تعالیٰ کے حضور	19
8	تضمین بر مناجات مولانا روحی	20
9	مناجات بدرگاہِ قاضی الحاجات	23
10	مناجات بدرگاہِ قاضی الحاجات	24

حصہ دوئم (نعتیہ کلام)

1	اشعار	26
2	سلام بر سید خیر الانام	27
3	سلام	29
4	نعت سرورِ کائنات	31
5	نعت	32
6	نعت خواجہ مخلوقات	33
7	محمد ﷺ	34

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
8	بلغ العلیٰ بکمالہ	36
9	نعتیں (ردیف کی ترتیب سے)	37تا48
10	نعت (ردیف "ژ" اضافہ شدہ)	49
11	نعتیں	51تا70

حصہ سوئم (متفرق موضوعات)

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
1	اشعار	71
2	دُعا	72
3	عید	74
4	تقسیم پاک وہند کے بعد پہلی عید میلاد	75
5	میلادالنبی ﷺ	79
6	میلادالنبی ﷺ	81
7	میلادالنبی ﷺ	82
8	میلادالنبی ﷺ	84
9	شب معراج	86
10	شب معراج	88
11	بہ رہرواں حجاز بہ متعارف مقدار (مکرم جناب حکیم محمد موسیٰ امرتسری ودیگر)	89
12	دیارِ یار سے اے آنے والو	96
13	دیارِ یار سے آنا مبارک	98
14	ترجمہ دُعائے ماثورہ ختم القرآن	99
15	خاتمہ الترجمہ از مترجم قرآن مجید	100
16	دعائے ختم القرآن	104

Marfat.com

انتساب

بنام

زیرِ سرپرستی بانیٔ تحریکِ یومِ مجدد الف ثانی
فخر المشائخ مظہر شیرِ ربانی، شبیہِ ثانی لاثانی
حضرت قبلہ
صاحبزادہ الحاج میاں جمیل احمد شرقپوری صاحب نقشبندی مجددی مدظلہ العالی
سجادہ نشین
آستانہ عالیہ شیرِ ربانی
شرقپور شریف

بندہ احمد حسین احمد قریشی قلعداری

Marfat.com

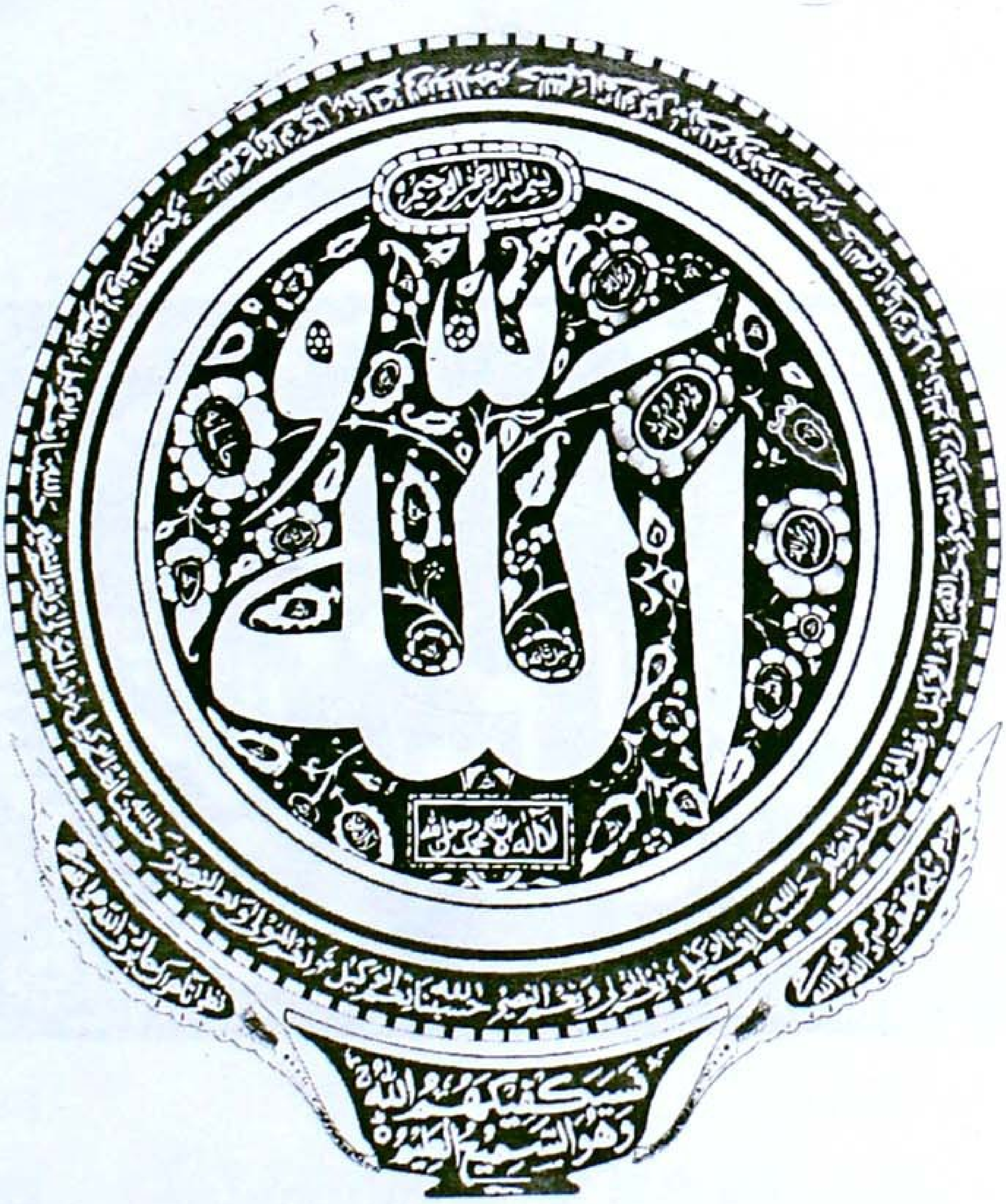
بسم الله الرحمن الرحيم
الله
لا اله الا الله محمد رسول الله
فسيكفيكهم الله وهو السميع العليم

Marfat.com

گزارش احوال

میرے خانوادہ میں علم وادب کی روایت کوئی دوصدیوں سے مسلسل چلی آرہی ہے میں نے آنکھ اس علم پرور ماحول میں کھولی۔اس اعتبار سے علم وادب کا شوق میرے خون ضمیر کا حصہ ہے۔

علم وحکمت کی تحصیل میں نے بڑے اہتمام سے کی شعروادب کا شوق ضرور رہا البتہ ذوق کی آبیاری نہ ہوسکی۔شوق ماحول عطا کرتا ہے ذوقِ قدرت کا عطیہ ہوتا ہے۔

دین اسلام سے رغبت اور ہادی برحق سے محبت ماحول کی عنایت ہے۔نعت گوئی کا شوق دامن گیر رہا شعر ذوق کی کوتاہی محسوس ہوتی رہی۔ملازادہ ہونے کے باعث ڈنڈے کے زور سے شعر کہنا اپنا حق سمجھتا ہوں شعروں میں فنی کوتاہیاں ذوق کی نارسائی کے باعث ہیں البتہ نعت گوئی کے شوق میں اگر کوئی حسن یا خوبی نظر آجائے تو وہ میرے آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کے باعث ہے اوران کی ذات کی صفات رخشاں درخشاں ہوں۔

ما ان مدحت محمد بمقالتی

لا کن مدحت مقالتی بمحمّد

آقائے کائنات سرورِعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی نعتیں میں نے اپنے شوق سے عربی، فارسی، اُردو اور پنجابی میں بھی لکھی ہیں ایک مجموعہ دیوان حمد ونعت پہلے شائع ہو چکا ہے۔اب علیحدہ علیحدہ چاروں زباوں میں ردیف وار دوادین ہدیہ ناظرین ہیں مجھے پھر اعتراف ہے

Marfat.com

کہ شعروں میں میری کاوش کا حسن نہ سہی البتہ سرکار دو عالم ﷺ کی مدح ستائش کا حسن ضرور ہے۔ یہ اشعار میرے ذاتی احساسات اور آقائے نامدار سے عقیدت و محبت کے باعث ہیں۔

میں نے یہ دواوین کسی کاروباری غرض کے پیش نظر نہیں لکھے اور نہ ہی کسی دادو تحسین کی تمنا ہے غرض صرف اسی قدر ہے کہ روزِ محشر میں حشر کا منظر ہوگا خود خالق کائنات داور محشر ہوں گے مخلوق کا حساب کتاب ہوگا دربار لگے گا۔ جناب سرکارِ دو عالم آقائے نامدار ﷺ کے نعت خواں جمع ہوں گے تمنا ہے ان نعت گولوگوں کی آخری صف میں ہی کہیں میرا نام بھی آجائے اور میری خطا کاریوں کی تلافی ہو سکے۔ یہی آخری تمنا ہے۔

خدمتہ بمدیح استقیل بہ
ذنوب عمر مضی فی
الشعر والخدم

احمد حسین احمد

جنوری 2001ء

....

Marfat.com

آغازِ حصہ

اوّل

Marfat.com

الٰہی مجھ کو درد لا دوا دے
دِلوں سے نقش باطل کو مٹا دے
بدل دے لطف سے جذبِ دروں کو
مرے دستِ دُعا کو مدعا دے

Marfat.com

حمد باری تعالیٰ

میرے نامہ کی وہ ابتدا ہے　　کہ جس کی ابتدا نہ انتہا ہے
ہے لائق جس کو شانِ بے نیازی　　نمایاں جس کا لطفِ چارہ سازی
ہر اِک شے کا وہی معبود و مسجود　　اسی میں ہر طرح کی صفت موجود
اسے معلوم ہیں رازِ نہانی　　اسی کی شان شانِ جاودانی
کہیں بھی بس کوئی اس سا نہیں ہے　　شریک کار بھی اس کا نہیں ہے
جہاں سب حرف کن کہ کر بنائے　　جو قدرت کاملہ سے پھر بسائے
اسی کے پاس ہے تدبیر و تقدیر　　وہی ہر چیز کو دیتا ہے توقیر
حیات و موت کا مالک وہی ہے　　اسی کو ہر طرح کی آگہی ہے
وہی مالک سزا و ناسزا کا　　شہنشاہ ہے وہی اَرض و سما ہے
اس کے ہاتھ میں ہر اِک کی تقدیر　　نمایاں شب کی ظلمت دِن کی تنویر
اسے سب راز ہیں ہستی کے معلوم　　جو ہیں تقدیر کے پردہ میں مکتوم

کہو سب لا الٰہ اِلا اللہ ہر دم
اسی پر ہے صحیح ایماں محکم

(مفاہیم القرآن)

Marfat.com

حمد باری تعالیٰ

خدا جس نے سارے جہاں کو بنایا ستاروں کا آکاش سر پر سجایا
زمیں پر بہاروں کو دی شادمانی ہو آراستہ دامنِ زندگانی
بس اِک کُن سے ہر چیز اس نے بنائی بنی نوعِ انسان کو دی بڑھائی
بڑا رُتبہ اس کا جہاں میں بنایا ملائک سے پھر اس کو سجدہ کرایا
اسے فکرِ تخلیق دی اس نے ایسی کہ سمجھے حقیقت یہ ہر ایک شے کی
کہ مخلوقِ مولا کے اسرار سمجھے نمایاں وہ قدرت کے شاہکار سمجھے
کرے شکر تا اس کا اپنی زباں سے نہ ہر گز کبھی اس کے احسان بھولے
رہیں دھر میں تابہ صدق و صفائی
سمجھ کر یہ انسان مقامِ الٰہی

(سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم)

Marfat.com

تضمین بر حمد مصنفہ مولانا ظفر علی خاں

لب ہر ذرہ ہستی پہ دائم اِک ہے نام اس کا
ہے گو وہم و تفکر سے بھی بالاتر مقام اس کا
مگر ہے ساری دُنیا میں عجب اِک انتظام اس کا
پہنچتا ہے ہر اِک مے کش کے آگے دورِ جام اس کا
کسی کو تشنہ لب رکھتا نہیں ہے لطف عام اس کا

وہ دُنیا کے ہر اِک منظر میں خود جلوہ دِکھاتا ہے
اسی کے گیت ہر اِک مرغ خوش الحان گاتا ہے
مرا جذبات کے دریا میں جب دِل ڈوب جاتا ہے
ہر اِک ذرہ جہاں کا داستاں اس کا سناتا ہے
ہر اِک جھونکا ہوا کا آ کے دیتا ہے پیام اس کا

میں کیوں جذبات حسرت خیز کے طوفان لے آؤں
میں اس کی جستجو میں کس لیے بے کیف ہو جاؤں
مجھے چاہیے کہ دِل کو نحن اَقربُ کہہ کے تڑپاؤں
اسے کعبہ و بُت خانہ میں میں کیوں ڈھونڈنے جاؤں
میرے ٹوٹے ہوئے دِل میں ہی بیشک ہے مقام اس کا

....

Marfat.com

بنائے آسماں اس نے بنائے مہروتاباں اس نے
کہ جس کو دیکھ کر فہم و تدبیر ہے میرا حیراں
ہر اِک جگہ اسی کا جلوہ بس رہتا ہے نورِ افشاں
نظام اپنا لیے پھرتا ہے کیا خورشید نورِ افشاں
ہزاروں ایسی دنیاؤں میں شامل ہے نظام اس کا

اسی کو حمد لائق ہے سزا وارِ صفت وہ ہے
وفورِ رنج و غم میں اِک پیام تہنیت وہ ہے
گدا و شاہ کو یکساں وہ ظل عافیت وہ ہے
سراپا معصیت میں ہوں سَراپا مغفرت وہ ہے
خطا کوشی روش میری خطا پوشی ہے کام اس کا

میرے بیچارگی سے مجھ میں ہر دم رنج و غفلت ہے
مگر دِل پہ مرے چھائی ہوئی اِک اس کی عظمت ہے
اگرچہ ہر طرح چھائی ہوئی یوں مجھ پہ زحمت ہے
میر افتادگی بھی میرے حق میں اس کی رحمت ہے
کہ گرتے گرتے بھی دامن لیا ہے مَیں نے تھام اس کا

وہ ذات لَم یزَل عقل و فراست سے ہے بالاتر
بنائے دو جہاں جس نے ہیں بس اِک حرف کُن کہہ کر
ہوئی عام اس کی شفقت سب زمین کے رہنے والوں پر

Marfat.com

زمانے پر ہوا ہے اس کی رحمت کا نزول اکثر
کہ پہنچایا محمد ﷺ نے ہے ان سب تک پیام اس کا

جہاں میں اس نے رحمت سے وہ بھیجا شاہِ بحر و بر
محمد مصطفیٰ ﷺ فخر عرب اس خالق اکبر
بجھاتے ہی رہے پھونکوں سے کافر اس کو رہ رہ کر
مگر نور اپنی ساعت میں رہا ہو کر تمام اس کا
جہاں والوں پہ رحمت چھا گئی ہے بے حساب اس کی
نگاہِ لطف سے اس کی جہاں کی بن گئی ہستی
طلب کر عفو عصیاں اس سے تو بھی احمد عاصی
نہ رہ اس کے تحمل پر کہ بے ڈھب ہے گرفت اس کی
ڈرس اس کی دیر گیری سے کہ ہے سخت انتقام اس کا

☆......☆......☆

Marfat.com

بحضور باری تعالیٰ

الٰہی تری پاک درگاہ عالی
میں آیا ہوں دَر پر ترے بن سوالی

نہیں پاس کچھ میرے جُز ہاتھ خالی
دبائے ہوئے جس کو ہے پائمالی

تو خالق ہے مالک ہے ہر خشک و تر کا
تو رزاق ہے پالک ہے جن بشر کا

یہ سب کائنات اس میں جو چیز بھی ہے
ترے اِک اشارہ کی کاری گری ہے

کہ تفہیم سے جس کی عاجز ہے انساں
پریشاں تخیل ہے اور فکر حیراں

بھلا کیسے مخلوق خالق کو سمجھے
کوئی اس کے رازوں میں خواہ آ کے الجھے

تُو ہے باغِ اُمید کا آپ مالی
نہ درگاہ سے تری کوئی جائے خالی

ہر اِک خستہ جاں شادماں تجھ سے آئے
مرادیں دِلوں کی ہر اِک تجھ سے پائے

مَیں ہوں خستہ جاں بے نوا غم کا مارا
تری پاک درگاہ عالی میں آیا

ہیں معلوم سب تجھ کو افکار میرے
عیاں تجھ پہ ہیں دِل کے اَسرار میرے

میرے دِل کی ہر آرزو جانتا ہے
حقیقت کو ہر طرح پہچانتا ہے

ذرا لطف سے کر کے کچھ مہربانی
بدل دے مرا حال اور خستہ جانی

مجھے شادمانی کا رستہ دکھا دے
صحیح زندگانی کی راہ پر چلا دے

عیاں ہوں میری دہر میں آرزوئیں
ہوں پوری مرے دِل کی سب جستجوئیں

ترے لطف سے ہی بصد شادمانی
گزاروں تری یاد میں زندگانی

کرم سے ترے گردش دُور ہووے
زمانہ میرے حق میں کچھ اور ہووے

Marfat.com

زباں پر رہے نام ہر وقت تیرا کٹے چین سے وقت ہر سخت میرا
دے توفیق مجھ کو پھر ایسی الٰہی کہ کرتا رہوں تری نغمہ سرائی
ترے پاک محبوب کی شانِ اعلیٰ کروں میں بیاں اس کا یا ربّ سراپا
کہ وردِ زباں ہو ہر اِک کے کہانی مبارک نبی پاک کی زندگانی
فلاح قوم اس خلق حسنہ سے پائے گُن ہر ایک محبوب ترے کے گائے

مرے پاس ہو یہ متاع دو جہاں کی
فلاح اس میں ہوا احمدؔ خستہ جاں کی

(سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم)

....

عطا اِک جذبۂ بیتاب کر دے
جہاں کو خواب بیدار سے خواب کر دے
میری آہ و فغاں کے سوز سے تو
دِلوں کو صورتِ سیماب کر دے

....

Marfat.com

ساقیٔ ازل کے حضور میں

مری ہستی سے ذرا پردہ اُٹھا دے ساقی
بخت خوابیدہ کو اِک بار جگا دے ساقی
جس سے دنیا حقائق کو نمایاں کر دوں
مجھ کو اس جام سے اِک جرعہ پلا دے ساقی
دَر پہ آیا ہوں ترے خستہ و حیراں ہو کر
میری ناکام تمنا کو جِلا دے ساقی
کون سنتا ہے مری دہر میں آہ و زاری
درد و غم رنج و الم حسرت و عسرت یا ربّ
لطف کے جُرعہ سے آلام مٹا دے ساقی

Marfat.com

باری تعالیٰ کے حضور میں

تری دُنیا میں آکر یا الٰہی محو حیرت ہوں
کہ میں ظلم و ستم سے کشتۂ تقدیر و قسمت ہوں

خوشی کا منہ جوانی نے مری اب تک نہیں دیکھا
کہ شاید بن کے آیا تختۂ مشق مصیبت ہوں

مرے نخلِ تمنا پر سیاہ بختی کے سائے میں
خوشی روتی ہے جس کو مَیں وہ محروم مسرت ہوں

تمنا کیا کرے کوئی جہان میں آ کے جینے کی
تری دنیا میں آکر میں سراپا درس عبرت ہوں

کہوں کیا داستاں اپنی کہوں کیا حالِ دِل اپنا
جہاں میں ترے یاربّ اک نشانِ رنج و عسرت ہوں

تمنائیں مرے دِل کی تو دِل میں مَر گئیں احمدؔ
بحمد اللہ شہید شیوہ مہرو محبت ہوں

Marfat.com

تضمین بر مناجات مولانا روحی

تمناؤں سے ٹھکرایا گیا ہوں جہاں میں لا کے شرمایا گیا ہوں
رہِ عشرت سے بہکایا گیا ہوں لباسِ سوز پہنایا گیا ہوں
محیط رحمت بے کس نوازا
بہنگامِ مصیبت چارہ سازا

اسیرِ ابتلا ہے زندگانی! نہیں حاصل جہاں میں شادمانی
ہمہ شب می کنم انجم فشانی جہاں میں وہ مجھے اب کامرانی
بامید کرم مابند گانت
سَر از افتادگی بر آستانت

مِٹا دُنیا سے باطل کے فسوں کو بدل دے لطف سے جذب دروں کو
اُٹھا اب خاک سے اس سرنگوں کو جہاں میں رہ سکوں اس بے سکوں کو
توئی آرام جاں بے قراراں
تسلی دلِ اُمیدواراں!

دِل من بے قرارو بیقرارم مرادِ خاطر خود را ندارم
جگر کشتہ و دل صد پارہ دارم! زدستِ جور گردوں اشکبارم
بمشت استخوانم تار تار است
شرارِ پنبہ زارم رابکار است

Marfat.com

وہ دِل سے پردہ غفلت اُٹھا دے نسوں ماسوا کو بھی مٹا دے
میری بگڑی ہوئی قسمت بنا دے پھر اپنی ذات کا جلوہ دِکھا دے

منور کُن حریم سینہ ام را
بہ حلہ کن زرنگ آئینہ ام را

وہ لطف عام کا دریا بہا کر میرے دِل کو وہ رحمت پھر عطا کر
بسا دِل کو مکان اپنا بنا کر جنوں وہ جلوہ قدرت دکھا کر

بدار خود مرا دِل بستگی دہ!
وزاں دِل بستگی و بخشندگی دِہ!

غموں کی شام کو نورِ سحر دے خزاں دیدہ چمن کو برگ و بر دے
تہی و ستم آدم برگ و ثمر دے مجھے اُلفت سے اِک خستہ جگر دے

زدل گرمی بجو شاں سینۂ من
بخورشیدی برا و آئینہ من

تری دُنیا میں سرمست گناہ ہوں سراپا دہر میں یا ربّ خطا ہوں
رہِ حق میں مَیں اب بھٹکا ہوا ہوں کہ جس کے واسطے قفِ جفا ہوں

خداوند از پند اریکہ دارم!!
نگوں سازو پریشاں روز گارم

یہ جب ادبار کی چھائی گھٹا ہے تمناؤں پہ مری ہر جفا ہے
ستاتا جب مجھے درد بلا ہے مرے لب پہ یہی آتی دُعا ہے

الٰہی گرچہ ماصد زشت کارم
کرامت راہنوز زامید دارم

Marfat.com

ستایا ہے مجھے دور جہاں نے   نہ پایا چین میرے جسم و جاں نے
ستایا ظلم ہائے دیگراں نے   اُبھارا تیرے لطف بیکراں نے

خداوند ابنہ در سینہ ام نور
ہوائے غیر کن از خاطر ام دور

تجھے معلوم ہے میرے خدایا   کہ چھایا سر پہ ہے غفلت کا سایہ
نہ کارِخیر پہ دِل کو لگایا   ذرا اب رحم کر ربّ العطایا

تلف شد ماضی و حالم زبوں است
نمے دانم کہ مستقبل چگوں است

مَے اُلفت سے ہر جام و سبودے   خزاں دیدہ کلی کو رنگ و بودے
جہاں میں جذبۂ آواز ہُو دے   مجھے خود زِندگی کی جستجو دے

گرامت گر کسے توفیق طاعت
درست افتد بما نقشِ شفاعت

تری رحمت سے ہی قائم جہاں ہے   توئی سارے جہاں کا پاسباں ہے
توئی آرامِ جاں بیکساں ہے   تری رحمت محیط بے کراں ہے

ذرا چوں معصیت برما قضا کرد
محمد صلی اللہ علیہ وسلم را شفاعت خواہ ماکرد

☆.....☆.....☆

84169

Marfat.com

مناجاتِ بدرگاہ قاضی الحاجات

اسی سے رات دِن مانگوں دُعائیں
اسی کے سامنے ہیں التجائیں

الٰہی نور ایمانی عطا کر
وفورِ کیف عرفانی عطا کر

ہٹا دے دوش سے بارِ گناہ کو
مٹا دے دِل سے باطل وسوسہ کو

اُٹھا دے لطف سے ظلمت کے پردے
متاعِ نور ایماں دِل میں بھر دے

رہے ہر دِل میں بس ایمان تازہ
خوشی ہوں روح میں ہو جان تازہ

پھلیں پھولیں دِلوں کی آرزوئیں
برآور ہوں جہاں میں جستجوئیں

عطا کر لطف و رحمت شادمانی
نشاطِ نور بہارِ زندگانی

وفورِ عیش سے ہر باغ پھولے
گل ہر آرزو شاخوں پہ جھولے

لبالب پُر رکھے ہر دِل کا ساغر
متاعِ رحمت دین پیمبر صلی اللہ علیہ وسلم

جہاں میں ہو مسلمانی نمایاں
ہوں سب احکامِ قرآنی نمایاں

عمل افروز ہوں اچھے ارادے
فسون غیر حق یکسر مٹا دے

عیاں ہو دھر میں اسلام کی شان
بلندی پر رہے ہر کام کی شان

کریں دِل سے اطاعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی
شفیع المذنبین خیر الوریٰ کی

اِسی اُلفت میں بس بڑھتا رہے شوق
عیاں ہوا احمد کام کا ذوق!

(مفاہیم القرآن)

Marfat.com

مناجاتِ بدرگاہ قاضی الحاجات

الٰہی لطف سے طبع رسادہ گل گلزار عرفانی دکھا دے
دکھا دے لطف سے رحمت کی راہیں منور جس سے ہو دِل کی نگاہیں
دِلوں میں موجزن ہو بادہ شوق ہدایت کی طرف بڑھتا رہے ذوق
زبانوں پر ہو ذِکر کرد گاری! نمایاں ہو بہار کا مگاری
زیاں اس ذکر سے نغمہ سرارہ بہارِ شوق سے دِل آشنارہ
متاعِ زور دہ عزم جواں کو سلیمانی دہ مورِ ناتواں کو
بہارِ لطف و ایماں جاودان کو نشاطِ شوقِ قرآان پھر عیاں کر
دِلوں میں شوق دیں کے ولولے ہوں جہانِ کفر میں پھر زلزلے ہوں
ہو سب کو دولت ایماں میسر متاع و اُلفت دین پیمبر
مِرے اِس شوق کی ہر سُو بہاریں نشاطِ گلشن ایماں نکھاریں
عمل افروز ہو ہر فتح مندی
ملے دونوں جہاں میں سربلندی

(مفاہیم القرآن)

Marfat.com

آغازِ حصہ

دوم

Marfat.com

میری اوقات ہے کیا دِل میں یہ پالوں پہلے
عفو عصیاں کی کوئی بات بنا لوں پہلے!
اس پہلے کہ مرا نامۂ اعمال کھلے
سرورِ پاکؐ کو اِک نعت سُنا لوں پہلے

Marfat.com

سلام بر سیّد خیرالانام

سلام اے سیّد ابرار اے محبوب سبحانی
سلام اے مخزن انوار اے الطاف رحمانی
سلام اے ماحیِ کفراں سلام اے فضلِ سبحانی
سلام اے باعث غفران سلام اے لطف یزدانی
سلام اے تاجدار و غمگسار شرف انسانی
سلام اے جس نے گرمائی ہماری بزمِ ایمانی
سلام اے جس کی ہستی سے ہوئے دونوں جہاں روشن
سلام اے جس نے سمجھایا ہمیں رازِ جہانبانی
ترے آنے سے بر آئیں اُمیدیں بے نواؤں کی
مئے ایمان کی ہے خم خانۂ ہستی میں ارزانی
ہمیں خیر الامم کا تاج بخشا تیری آمد نے
ہوئی امن و اماں کی تجھ سے دنیا میں فراوانی
تجھی سے ظلمت جہل و ضلالت خاک بر سر ہے
مسلط ہو گئی ہے جہل و نادانی پہ ویرانی

Marfat.com

منور ہو گئے ہیں تجھ سے دِل صحرا نشینوں کے
ہے چمکایا جو تو نے جذبہ عشق مسلمانی

بنایا پاسبانِ اُمت کا بس خوں کے پیاسوں کو
ترا خلق عظیم ایسا کہاں تیرا کوئی ثانی

تری خاطر جہان نیستی کو مل گئی ہستی
گواہ آئی ہیں جس پر حق سے بس آیاتِ قرآنی

شہنشاہوں سے بھی بڑھ کر بلندی پر وہ جا پہنچا
میسر آگئی جس کو تیری چوکھٹ کی دربانی

شہنشاہی سے بھی بڑھ کر مجھے تری غلامی ہے
ترا دیوانہ خاطر میں نہیں لاتا ہے سلطانی

☆......☆......☆

Marfat.com

سلام

تجھے حسین فضائیں سلام کہتی ہیں
برس برس کے گھٹائیں سلام کہتی ہیں
نسیم عشق فزا و شمیم مشک فزا
یہ عطر بیز ہوائیں سلام کہتی ہیں
یہ دِل ہے نغمہ اُلفت سے رشک چنگ و رباب
کہ نیم شب کی نوائیں سلام کہتی ہیں
بچھا رہا ہوں ستارے زمیں پہ دیکھ ذرا
کہ اشک بار نگاہیں سلام کہتی ہیں
ذرا یہ ان کو بتا دے میری اے آہ رسا
کہ تجھ کو میری دُعائیں سلام کہتی ہیں
تجھے ہو قسم رسالت کی مجھ کو بھول نہ جا
کہ بہرِ عفو خطائیں سلام کہتی ہیں
صبا یہ احمدؔ خیرالوریٰ کو کہہ دینا
کسی غریب کی آہیں سلام کہتی ہیں

Marfat.com

یہ ظلمت آشنا دنیا جو مظلوم ضلالت تھی
ترے نقش قدم سے ہو گئی ہے آج نورانی
کسی سے کیا بیاں ہوں منقبت خیر البشر تیرے
کہ تیرے وصفت بے پایاں کی ہے تمہید طولانی
گدائے کوچہ دیدار ہوں نظر کرم فرما
غبار آلود فرقت میں ترے میری ہے پیشانی
ذرا میری طرف بھی اِک نگاہِ لطف ہو جائے
بڑھی جاتی ہے فرقت میں میرے دِل کی پریشانی
پے مہرومحبت رات دِن یہ گیت گاتا ہوں
نوائے شوق سے پر ہے جو میری زمزمہ خوانی
سلام اے گمراہوں کہ نور ایمان بخشنے والے
سلام اے ملحدوں کو شوق یزدان بخشنے والے

☆......☆......☆

Marfat.com

نعت سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم

رسولِ خدا وجہ تکوین ہستی بسی جس کی خاطر دو عالم کی بستی
درخشاں ہوئے ذرے تاریک اس سے نمایاں ہوئے راز باریک اس سے
یہ شمس و قمر لطف شمع الٰہی ملی اس کی خاطر انھیں روشنائی
حبیب خدا ہے یہ محبوب عالم شہنشاہ ہر دو جہاں فخر آدم
وہ فخر رسل خاتم الانبیاء ہے بہت شان نبیوں سے اس کا بڑا ہے
غریبوں کا ملجا یتیموں کا ماوی وہ سب بیکسوں عاجزوں کا سہارا
گداؤں کو اس نے شہنشاہ بنایا غلاموں کو آقا و مولا بنایا
بڑھی نسل آدم کی شان اس کے دم سے جھکائے فرشتوں نے سر اس کے آگے
کیا شرک اور کفر معدوم اس نے سمجھایا ہمیں حق کا مفہوم اس نے
کیا حق پرستوں کو یوں حق پہ شیدا ہوئی شرف انساں کی شاں اس سے پیدا
اُٹھی دہر سے اس سے باطل پرستی مٹی ان سے یکسر جہاں بھر سے مستی
جہاں بھر میں گونجے سدا نام اس کا
دُعاؤں اذانوں میں اشہد اللہ

☆......☆......☆

Marfat.com

نعت

چھا گئے جبکہ دِل پہ حسرت و یاس
دِل ادھر جاں ہے اُدھر کو اُداس

وجہ تسکیں روح مجھ پر بھی
تیری بس اِک نگاہ کی ہے آس

ترے اَبر کرم کے ہوتے بھی
ہاں مٹے نہ کبھی یہ دِل کی پیاس

موجبِ لطف ہے خرابیِ دِل
گریہ زاری ہے مری لطف سپاس

اِک حقیقت ہے شعر میں احمدؔ
کو نہیں تری طبع رمز شناس

Marfat.com

نعت خواجہ مخلوقات

کہوں میں نعت احمد مجتبیٰ کی شفیع برحق محمدؐ مصطفیٰ کی
ثنا خواں جس کا ہے خود حق تعالیٰ ہے جس کی شان ہر اعلیٰ سے اعلیٰ
محمد باعثِ تکوین ہستی محمد موجب تدوین ہستی
محمد فخر موجودات عالم محمد سیّد السادات عالم
محمد بیکسوں کا یار و غم خوار محمد بے نواؤں کا مددگار
بہار اس سے ہے باغِ زندگی میں نشاط اس سے ایاغ زندگی میں
امیر کشورِ خلق و مروت سریر آرائے اقلیم اُخوت
کرشمے ہیں اِسی سے خاک و افلاک اس کی ذات ہے تفسیر لولاک
شفیع المذنبین ختم النبین صفت جس کی عیاں طٰہٰ و یٰس
شہنشاہِ رسالت بایقین ہے سراپا رحمۃ اللعالمیں ہے
سبق توحید کا سب کا پڑھایا خدا کا جاننا برحق سکھایا
محبت لطف و شفقت مہربانی بتائیں رمز ہائے زندگانی
دیانت کے سبق اعلیٰ پڑھائے غرور و کبر کے ایواں گرائے
مٹائی سر بسر جہل و ضلالت جلائی دہر میں شمع ہدایت

Marfat.com

محمد صلی اللہ علیہ وسلم

ہے میری آنکھ کا تارا محمد صلی اللہ علیہ وسلم
میرے دِل کا سہارا محمد صلی اللہ علیہ وسلم
رحمت یزداں باعث غفراں ماحی کفراں حامی ایماں
لے کر شان یہ آیا محمد صلی اللہ علیہ وسلم
افضل و اعلیٰ اکمل و اولیٰ سب کا آقا سب کا مولا
سب نبیوں کا پیارا محمد صلی اللہ علیہ وسلم
منبع ثروت باعث فرحت چشمۂ رحمت بحرِ سخاوت
رحمت حق میں یکتا محمد صلی اللہ علیہ وسلم
فخر رسالت شمع ہدایت شانِ نبوت حامی اُمت
رحمت حق کا دریا محمد صلی اللہ علیہ وسلم
معدنِ حلم مخزنِ علم ولولوئے یکتا گوہر ہمتا
شافع محشر ہمارا محمد صلی اللہ علیہ وسلم
سب سے اعلیٰ سب سے افضل سب کا مولا سب سے اکمل
عرب و عجم کا آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم
جلوہ قدرت رونق فطرت رحمت دوراں مالک کوثر

Marfat.com

کالی کملی والا محمد صلی اللہ علیہ وسلم
عاشق ذات پاک الٰہی صاحب عرش عظیم وحدانی
رونق وادی بطحا محمد صلی اللہ علیہ وسلم
حامد و احمدؐ یاور بیکس بحر سخاوت ابر لطافت
سارے جگ کا آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم
احمد جس کا ہو حامی ہمدم اس کو ہو کس شے کا پھر غم
میرا یار پیارا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

بچپن میں لکھی گئی نعت اکثر مصرعے وزن سے ساقط ہیں بطور یادگار وعقیدت شامل ہذا ہے۔

Marfat.com

بلغ العلیٰ بکمالہ

اُٹھتا ہوں جب وقت سحر آتی ہے لب پر سربسر
مدح شہ خیر البشر بلغ العلی بکمالہ

اس سے جہاں پُرنور ہے اس سے اندھیرا دُور ہے
کون و مکاں معمور ہے کشف الدجی بجمالہ

لاؤں کہاں سے میں زباں جو کہ صفت اس کی کروں بیاں
ہر شے پہ ہے بالکل عیاں حسنت جمیع خصالہ

بعد از خدا وہ ذات ہے جو مخزنِ برکات ہے
اس پر سدا صلوات ہے صلوا علیہ و آلہ

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ردیف......الف

جان و دل کی بہار ہیں آقا
اُلفتوں کا شمار ہیں آقا

یاد ان کی سے راحتیں پیدا
جان و دِل کا قرار ہیں آقا

احمد مجتبیٰ خدا کا رسول
رحمتوں کی بہار ہیں آقا

ہر ادا ان کی بزم عالم میں
شان پروردگار ہیں آقا

نظر رحمت سے دیکھ احمد کو
جان و دِل ہاں نثار ہیں آقا

Marfat.com

ردیف......ب

لکھی لوح پر قلم سے جو ہے کتاب
مصطفیٰ نام شان عالی جناب

رونق دو جہان کی تصویر
اس کتاب صفا کا اِک اِک باب

رمزِ کون و مکاں کا ہر نقطہ
ہے سراپا وہ زندگی کا نصاب

اس کا اِک اِک نشاں شانِ خدا
نوع انسان کو ہوا ہے خطاب

سر تکوین و نقش کون و مکاں
آپ کی ذات نغمہ زیر رباب

Marfat.com

ردیف......پ

بیکسوں غم زدوں کے یار ہیں آپ
رحمت و لطف کردگار ہیں آپ

آپ کی ذات سے بہار آئی
رونق شہر و ہر دیار ہیں آپ

حسن ہی حسن جب ہے آپ کی ذات
خالق حق کا افتخار ہیں آپ

معنی لفظ و حسن ما لولاک
شرح تخلیق کردگار ہیں آپ

رنگ و بو سے جہاں مہکا ہے
گلشن دہر کی بہار ہیں آپ

Marfat.com

ردیف......ت

کون میں کائنات کی صورت
ترے حسن و صفات کی صورت

تیرے آنے سے بزم ہستی میں
رونما حسن ذات کی صورت

ترے آنے سے ہو گئی ہے عیاں
موت میں بھی حیات کی صورت

ہاں تیرے حلقہ غلامی میں
رونما ہے نجات کی صورت

تیرے آنے سے روشنی پھیلی
مٹ گئی دِن سے رات کی صورت

Marfat.com

ردیف......ث

رحمتیں ہیں حضور کے باعث
روشنی اس کے طور کے باعث

نعت گوئی میں لطف آتا ہے
کیف و لطف و سرور کے باعث

روشنی پھیلی صفحہ ہستی پر
نورِ حق کے ہاں نور کے باعث

جی رہا ہوں میں شادمانی سے
شوق جام طہور کے باعث

اس کی درگاہ سے ہو گیا مردود
نفس شیطان غرور کے باعث

Marfat.com

ردیف......ج

مدح محبوب حق ہے لب پر آج
جس کو حق نے عطا کیا معراج

فخر انبیاء امام رسل
سر پہ اس کے ہے پیشوائی تاج

فقر و فخری جناب کی عظمت
فخر خاقان سے لے رہی ہے خراج

رحمتیں اس کی شفقتیں سا کی
درد مندوں کا دو جہاں میں علاج

اس کی اِک نگہِ لطف پرور سے
دِل کا سنگ سیاہ ہو جائے زجاج

Marfat.com

ردیف......چ

میرے آقا مرے نبی کی سوچ
دے گی مجھ کو زندگی کی سوچ

زندگانی کے راز فاش ہوئے
کی عطا اس نے روشنی کی سوچ

اس سے روشن ہوئی زمانے میں
کوچہ کوچہ گلی گلی کی سوچ

روشنی اس کے گھر سے لیتی ہے
قطب و اوتاد و ہر ولی کی سوچ

مسکراتی ہے باغ عالم میں
شاخ طوبیٰ پہ ہر کلی کی سوچ

Marfat.com

ردیف......ح

مصطفیٰ حق ہے کائنات کی روح
مجتبیٰ سچ ہے اس حیات کی روح

تازگی جس سے ہر نفس میں ہے
وہ ہے فخر رسل کی ذات کی روح

روے و الشّمس سے درخشاں دن
لطف و اللیل سے ہے رات کی روح

حق نشاں جس سے زندگی کی راہ
اس کی اُلفت میں ہے نجات کی روح

احمدؔ خوش نوا کے شعروں میں
لطف زا ہے انھیں صفات کی روح

Marfat.com

ردیف......خ

رحمت ربّ دو جہاں کا رُخ
ہے نبی جی کے حق بیان کا رُخ

پیرویٔ جناب آقا میں
اصل منزل کو ہے جہاں کا رُخ

رحمتیں اس کی راہ دِکھاتی ہیں
حق شناسی این آن کا رُخ

میرے آقا کی ہاں زباں سے بیاں
خالق دو جہاں کی شان کا رُخ

جس طرف رُخ ہو میرے آقا کا
رُخ زمین کا ہو آسماں کا رُخ

Marfat.com

ردیف......د

جس کے دِل میں رہے خدا کی یاد
وہ رکھے فخرِ انبیاء کی یاد

اس سے حکمت کے باب کھلتے ہیں
ہے یہی حسن حق نما کی یاد

قلب و ذہن رسا کی وسعت میں
روشنی زا ہے مصطفیٰ کی یاد

ربّ عالم کی رحمتیں اس پر
یاد اس کی ہے کبریا کی یاد

اس کی ہر بات پر خدا راضی
ہے یہی صدق اور صفا کی یاد

Marfat.com

ردیف......ذ

بادشاہوں کو نان و خوان لذیذ
عشق والوں کو خون جان لذیذ

رہنماؤں کو جبہ و دستار
جاہ و جبر و وقار و شان لذیذ

دوستوں کو ہو دوستداری سے
لطف و اخلاص درمیاں لذیذ

احمد خوش نوا کو نعت نبی
لمحہ لمحہ ہے خوش بیاں لذیذ

رات دِن یہ ہی درد رہتا ہے
مصطفیٰ نام بر زبان لذیذ

Marfat.com

ردیف......ر

زندگانی کا لطف و حسن و قرار
احمد مجتبیٰ کی ذات سے پیار

اس سے ہی بزم دہر رخشاں ہے
چار سو اس کے نور سے انوار

اس کی عظمت کا عرش اعظم پر
قدسیاں عرشیاں کریں اقرار

اس کی رحمت سے بزم عالم میں
رحمتوں کی نکھر کے آئے بہار

دھل گئے داغ روئے ہستی کے
جگمگا اُٹھے اس سے شہر و دیار

Marfat.com

نعت

رحمتیں روشن ہیں تیری گردشِ ایام پر
خستہ جانوں کو اُٹھایا تو نے اوجِ بام پر

ترے حسن خلق سے پائی ہے خلقت نے مراد
میری روح پاک نے دیکھا تجھے ہر گام پر

تری شفقت نے ہماری بے کسی یوں ڈھانپ لی
جیسے نورِ صبح چھا جائے سوادِ شام پر

گردشِ دوراں کی موجوں سے سفینہ زیست کا
گر گیا قہر بلا میں منزل آلام پر

شفقت پدری سے محرومی فلک تے دیکھ کر
گھیر رکھا تھا یتیموں کو ترے ہر گام پر

تیری رحمت مہر پرور خوش ادائی کے طفیل
نقش باطل کھینچ لیں بس ہر خیالِ خام پر

مرحبا اے ملجا و ماوی جانِ بیکساں
جندا اے رونق افزا منزلِ اوہام پر

Marfat.com

تیرے احسان و عنائت لطف رحمت عام ہے

کل جہاں قرباں محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پر

مرحبا اے منزلِ لطف و کرم کے شاہسوار

احمؔد خستہ دروں قرباں ہے تیرے نام پر

☆......☆......☆

....

Marfat.com

ردیف......ز

مرحبا چار سو اُٹھی آواز
آ گئے بیکسوں کے چارہ ساز

رحمتوں کی بہار رقصاں ہے
راحتوں کا خرام بندہ نواز

میرے آقا نے دین و دنیا کو
ہر طرح دی سلامتی اعزاز

سربلندی و کامرانی کے
دہر میں فاش کر دے سب راز

دین و دنیا میں اس کی عظمت پر
خود خدا کو ہے اس کی ذات پہ ناز

Marfat.com

ردیف......س

نور اس کے مہر و ماہ فانوس
زندگانی سے ہو گئے مانوس

اُٹھ گئیں کلفتیں زمانے کی
شادماں ہو گئی فضا مایوس

سن کے آواز نعرہ تکبیر
کفر و باطل کے چپ ہوئے ناقوس

ولولہ ہائے شوق و عزم جہاد
بن گئے ہاں محافظ ناموس

شان اعلیٰ ہے مصطفیٰ کی ذات
عرشیاں فرشیاں ہوئے پابوس

....

Marfat.com

ردیف......ش

دے گئے جو قدم نبی کے نقوش
بن گئے وہ ہی زندگی کے نقوش

رہنمائی ہے عقل و دانش کی
راز در راز آگہی کے نقوش

سوئے منزل ہیں سروری کے نشاں
دہر میں بندہ پروری کے نقوش

ان کے نقش قدم پہ چلنا ہی
ہیں بلاشبہ بندگی کے نقوش

سجدہ ریزی ہو اس کی درگاہ میں
ہر طرح سے ہیں برتری کے نقوش

Marfat.com

ردیف......ص

صدق و ایمان و قلب و جاں کا خلوص
ہے نبی جی کے ہر بیاں کا خلوص

دین برحق نبی کے نقش قدم
پیروی ان کی رہرواں کا خلوص

جان و دِل ہاں نثار ہوں ان پر
جان لو دِل سے حق نشاں کا خلوص

رحمتیں اس کی جان کی رونق
راحتیں ہیں نشاط جاں کا خلوص

اشک آنکھوں سے یا رسول اللہ
عاشقوں کے دِل نہاں کا خلوص

Marfat.com

ردیف......ض

عشق جوہر ہے حالِ زار ہے عرض
مرحبا جس کو ہو گیا یہ مرض

کون ہو اس جہاں میں تیرے سوا
جو سنے میرے جان و دِل کی عرض

جان و دِل ہوں نثار قدموں پر
زندگانی کا کچھ ادا ہو قرض

دین و ایماں کا رُکن اعظم ہے
پیروی آپ کی ہے سب پر فرض

شوق دیدار کی ضیا پاشی
از سما تا بہ سطحِ خطۂ ارض

Marfat.com

ردیف......ط

بارگاہ رسول جائے نشاط
رحمتوں سے ہے جانفزا اے نشاط

جب ہلیں لب رسول اکرم ﷺ کے
نورِ حق لب پہ مسکرائے نشاط

جگمگا اُٹھیں اس سے ارض و سما
نگہ رحمت نواز لائے نشاط

یا رسول اللہ تیری رحمت سے
بن گیا دہر اِک سرائے نشاط

تیری اِک اِک ادا نشان کرم
تری اِک اِک ادا ادائے نشاط

Marfat.com

ردیف......ظ

گر کوئی شے ہو درمیاں ملحوظ
دین ایماں ہو عزم جاں ملحوظ

رحمت ربّ دو جہاں کے حکم
پیروی ان کی ہو عیاں ملحوظ

دین و دنیا میں اس کے ہیں فرمان
جاہ و عزت کے ہیں نشان ملحوظ

حشر میں خود خدائے برحق کو
ہو گی آقا کی این و آں ملحوظ

جو بھی محبوب حق نے فرمایا
ہے خدا کو وہ ہر بیاں ملحوظ

Marfat.com

ردیف......ع

آفتاب آپ ماہتاب فروع
روشنی آپ پیچ و تاب فروع

آپ کی ذات اصل برحق ہے
زندگی کی ہے آب و تاب فروع

نغمہ زندگی کے رونق آپ
ساز دل نغمۂ رباب فروع

آپ کیا ہیں سوال برحق ہے
عقل سے بالاتر جواب فروع

زندگی کیا ہے اک سہانا خواب
زندگی اصل اور خواب فروع

Marfat.com

ردیف......غ

حق نے روشن کیا نبی کا چراغ
دین اس کا ہے روشنی کا چراغ

ظلمت جورو جہل دور ہوئی
لے کے آئے وہ آگہی کا چراغ

ہر جگہ اس کی ہی ہدایت سے
ہیں ضیا بار زندگی کے چراغ

حق و باطل کے معرکوں میں عیاں
روشن اس سے ہیں رہبری کے چراغ

داستانہائے مہر و اُلفت میں
نقش زا اس کی دلیری کے چراغ

Marfat.com

ردیف......ف

ہاں بیاں کس سے ہوں تیری اوصاف
لفظ و معنی نہ کر سکیں انصاف

تیری مدح صفا کا ہاں ادراک
فہم سے دُور تاحد کوہ قاف

گونج کر نام کی شہادت دیں
دِن میں ہر روز پانچ بار اطراف

عفو کی بارگاہ میں آیا ہوں
یا نبی میری ہر خطا ہو معاف

عقل و دانش کی وسعتیں محدود
بیکراں تیری عظمتوں کی مصاف

Marfat.com

ردیف......ق

مرحبا عشق حسن ذات کا عشق
سرور پاک کی صفات کا عشق

ترک دنیا و راہ و رسم و رواج
رمز معنی میں ہے ثبات کا عشق

دِل کی گہرائیوں میں حب رسول
ہے بلاشبہ صدق ذات کا عشق

ہے بلاریب اس غلامی میں
رمز شاہنشہی ذات کا عشق

منزل بارگاہ ربّ رسول
ہیں نشاں صوم و ہر صلوات کا عشق

Marfat.com

ردیف......ک

سرمہ چشم تیرے راہ کی خاک
روشنی پائے قوت ادراک

ہاں تیرے آستان پہ صبح و مسا
بوسہ دیتے ہیں جھک کے ہفت افلاک

لطف آتا ہے جبکہ ملتے ہیں
سینہ چاکان حق سے سینہ چاک

یا نبی میری التجا ہو قبول
آ کے دیکھوں میں تیرا روضہ پاک

رات دِن تجھ کو یاد کرتا ہوں
دِل بریاں گواہ نگاہ نمناک

Marfat.com

ردیف......گ

عرصہ دہر خیر و شر کی ہے جنگ
ہیں عیاں اس کے رنگ کے نیرنگ

کامیاب اس جہان میں وہ ہوا
دِل میں جس کے ہو مصطفیٰ کا رنگ

اس کا ہی اُسوہَ پاک عالم میں
عقل و دانش کا ہے عیاں فرہنگ

سوئے جنت کشاں کشاں لے جائے
عشق و حب رسول کی آہنگ

سب مٹا ڈالے دین برحق نے
قیصر و کسریٰ نقش ہائے فرنگ

Marfat.com

ردیف......ل

رحمت حق و شان ربّ جلیل
رونق کعبہ وہ دُعائے خلیل

دورِ دنیا میں رحمتوں کا نشاں
روز محشر میں بخششوں کی دلیل

مسند آرائے عرشیاں برحق
فرش پر اس کے عرض کی تشکیل

جانب حق سے جس کی خدمت میں
لے کے قرآن آئے جبرائیل

اس کا انعام خود رضائے خدا
نعمتیں اس کی دین کی تکمیل

Marfat.com

ردیف......م

روح عیسیٰ کلام موسیٰ کلیم
اقتدائے امام کی تکریم

کارگاہِ جہاں کو حق نے
دی محمد ﷺ کی شان سے تنظیم

خود خداوند ربّ الاعلیٰ
اپنے بندے کی خود کرے تعظیم

خلق عالم میں آپ کی عظمت
صاف قرآن میں درج خلق عظیم

تشنگاں زلال حق کے لیے
کی عطا حق نے کوثر و تسنیم

Marfat.com

ردیف......ن

ضابطہ حیات ہر دو جہاں
علم قرآن عطائے الرحمان

قسم اس کی خدا نے کھائی ہے
اس کو حق نے عطا کیا قرآن

جگہ جگہ جہاں میں رحمت کے
ہو گئے لطف بار اس کے نشان

حسن آرائے ذات برحق ہے
مصطفیٰ کی زبان سے ہر فرمان

رونقیں اس سے بزم عالم میں
نعت خواں ہیں ملائک و انسان

Marfat.com

ردیف......و

اس کو حاصل کبھی قرار نہ ہو
میرے آقا سے جس کو پیار نہ ہو

وہ نہ منزل تلک کبھی پہنچا
عزم میں جو کہ ہوشیار نہ ہو

وہ ہی رحمت سے ہوں سدا محروم
جن کو رحمت پہ اعتبار نہ ہو

رحمت دو جہاں رسول خدا
کون ہے اس پہ جو نثار نہ ہو

وہ ہے بدبخت لطف سے محروم
جو کہ اس در پہ سجدہ بار نہ ہو

Marfat.com

ردیف......ہ

یا رسول اللہ ﷺ آپ کی درگاہ
خستگان جہاں کی ہے پناہ

رحمتوں کا نزول آپ کی ذات
راحتوں کا حصول لطف نگاہ

گمراہی کے نشان مٹ جائیں
سوئے منزل لے جائے آپ کی راہ

طے ہو صد سالہ شوق کی منزل
جب کبھی شوق دِل سے اُٹھے آہ

احمد مجتبیٰ ہاں تیرا نام
میرا وردِ زباں ہے شام و پگاہ

Marfat.com

ردیف......ی

دلبرا تیری بزم آرائی
زندگانی کو دے دِل آرائی

ترے فرماں نور افشاں سے
فکر انساں میں اِک بہار آئی

روح انساں اسے ولوے پھوٹے
حق شناسی جہاں نے پائی

مرحبا تیرا ضوفشاں آنا
حبّذا حق کی جلوہ فرمائی

ترے نقش قدم سے دنیا میں
جگمگا اُٹھے نقش دانائی

Marfat.com

ردیف......ے

ہے زمیں تیری آسماں تیرے
یا رسول اللہ ﷺ مدح خواں تیرے

شب اسریٰ فلک پہ گرد سفر
مہر و ماہ نقش کہکشاں تیرے

جگمگا جگمگا کے کرتے ہیں
راستی زا شہا نشاں تیرے

تیرے انوار روئے ہستی پر
حق نما ہیں وہ ضوفشاں تیرے

احمد خوش نگار کے اشعار
لوگ پڑھتے ہیں مدح خواں تیرے

Marfat.com

جس شوق دلستان کا محمد رفیق ہے
اس کی نشاط جاں کا محمد رفیق ہے

دنیا و دیں میں اس کی بہاریں ہوں جاوداں
جس عزم جاوداں کا محمد رفیق ہے

اس کی بہاریں دین میں دنیا میں مشکبار
جس روئے گلستاں کا محمد رفیق ہے

نظم جہاں میں مطلع انوار چار سو
جس بزم ضوفشاں کا محمد رفیق ہے

ہاں محرکہ دھر میں وہ ہی ہو کامراں
جس کے دِل و زباں کا محمد رفیق ہے

Marfat.com

دُعا

یا الٰہی میری دُعا ہو قبول
یا نبی میری التجا ہو قبول

نغمہ شوق اور صدائے دِل
نذر لایا ہوں اے شہا ہو قبول

سعی میری یہ دین و دنیا میں
نظر رحمت سے لطف زا ہو قبول

دار دنیا میں دار عقبیٰ میں
یہ میری فکر حق نما ہو قبول

نغمہ آرائی رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ
احمدؔ خستہ کی صدا ہو قبول

Marfat.com

هُوَ الْحَبِيْبُ الَّذِی تُرجٰی شَفَاعَتُه‘

لِكُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَحْوَالِ مُقْتَحِم

ترجمہ:

آپ خداوند جل شانہ کے حبیب ہیں دنیا کی تمام مصیبتوں اور مشکلوں کا حل آپ کی شفاعت ہے۔ جس کی میں ہر وقت اُمید رکھتا ہوں

Marfat.com

عید

خوشی کی لہری دوڑی آسمانوں میں زمینوں میں!
سرور کیف کی مستی ہے اب دِل کے مکینوں میں
کٹے بند گناہ تیغ ہلال عید نے یک سر!
مئے بند گناہ چھلکی ہوئی ہے آبگینوں میں!
مئے عشرت سے ہیں سرشار سب شب گیر رمضان کے
لیے پھرتے ہیں داغِ مغفرت اپنی جبینوں میں!
خوشی سے عید کے دِن سب گلے لگ لگ کے ملتے ہیں
جفائیں مٹ گئیں اُلفت ہے بے پروا حسینوں میں
مسلمانو مبارک ہو گنہگار و مبارک ہو
کہ چرچے ہو رہے ہیں عرش کے کرسی نشینوں میں
خوشا اے روزِ رحمت رحمتیں دامن میں لایا ہے
مہینہ صاحب رونق نہیں تجھ سا مہینوں میں!
پریشاں خاطروں کو مژدۂ تمام آیا

Marfat.com

غریق بحر گم پھرتے ہیں عشرت کے سفینوں میں
مٹا نقش دوئی دِل سے بجا لاشکر رحماں کا
کہ تو بھی تو ہے احمد لطف حق کے خوشہ چینوں میں

تقسیم پاک و ہند کے بعد پہلی عید میلاد

نیک آنکھوں سے اے جوش عقیدت کے حسین گوہر
یہ آزادی میں پہلی عید ہے میلاد پیغمبرؐ
ہوئے ہیں تاجدار سیّد کون و مکاں پیدا
ہوئے ہیں آج فخر دَہر و سِر کن فکاں پیدا
ہوئے پیدا ہوئی جس سے جہاں کی گلشن آرائی
وہ جس کے واسطے گلزارِ ہستی میں بہار آئی
وہ جس کے واسطےہفت آسماں بیتاب رہتے تھے
سدا گردش میں سیارے مَہ و مہتاب رہتے ہیں
زمیں کے ذرہ ذرہ میں رہا ذوقِ نمو برسوں
رہی تھی چاند کو بھی جس کی ہر دم جستجو برسوں
ملائک کے لیے عقدہ جو وجہ بیقراری تھا
جو عقدہ باعث تخلیقِ آدم استواری تھا
تھے چرچے ہو رہے برسوں سے جس کے عرض اعظم پر

Marfat.com

وہ تھی جس کے سوا اِک تیرگی سی بزمِ عالم پر
وہ جس کا خیر مقدم اہتمام بزمِ عالم ہے
وہ جس کے واسطے گلزارِ ہستی پر تبسم ہے

وہ تھی جس کے سوا مایوس شوقِ دید کی دُنیا
ہوئی آباد جس کی دید سے اُمید کی دنیا
ہوئے پیدا وہی جو راز تھا مستور عالم میں
ملائک میں سدا چرچے تھے جس کے عرش اعظم میں
زہے تشریف ارزانی نوید شادمانی ہے
زہے آنا تیرا تکمیل ملک زندگانی ہے
مبارک صد مبارک مرحبا صد مرحبا آنا
مبارک عالم اُمید کا آباد ہو جانا
فلک پر گونجتے ہیں اِک نئی روداد کے نغمے
ملائک کی زباں پر ہیں مبارک باد کے نغمے
مبارک خستہ جانوں کی پریشاں آرزؤں کو
مبارک ہو مبارک وقت یوں آزاد ملت میں
مبارک اہتمام شوق یوں دلشاد ملت میں
مبارک رحمت حق قوم کی شیرازہ بندی کو
مبارک ملت اسلام کی اس سربلندی کو

Marfat.com

مبارک مرحبا جو اِک جہاں پر شام آتی ہے
سحر اس کی جہاں میں اِک نیا پیغام لائی ہے
مبارک بزمِ عالم میں نوید اہتمام آخر

مبارک ہو بدلنے کو ہے فرسودہ نظام آخر
مبارک ہو یہ ایسے وقت میں یہ آرزو اپنی
یہ لے آئی ہے دامن میں نوید آبرو اپنی
مبارک ہو مبارک انتظار دید کی گھڑیاں
مبارک ہو مبارک انبساط عید کی گھڑیاں
زہے قسمت یہ آزادی میں پہلی عید آئی ہے
جہاں میں رحمت وافر کی اِک تمہید آئی ہے
صدائے تہنیت سے اِک ترنم ہے ہواؤں میں
خوشی چھلکی ہوئی ہے آسمانوں کی فضاؤں میں
سرور و کیف رقصاں ہے پہاڑوں لالہ زاروں میں
ترانے خیر مقدم کے ہیں زیر و بم کے تاروں میں
ہوئی چہکار باغوں میں بہار آئی بہار آئی
جہاں میں صورت اُمید کی اِک صورت نکھار آئی
پیامِ زندگی ہے اِک تلاطم خیز موجوں میں
نظام اِک ہے ستاروں کی ترنم ریز فوجوں میں

Marfat.com

یہ ہنگامہ ہے روزِ عید کی ہر سُو تیاری ہے
جہاں میں آئی شاہِ دو جہاں کی اب سواری ہے
اُٹھی ہیں جوش کھا کر قعرِ دِل سے شوق کی موجیں

کھڑی ہیں بہر استقبال شاہی صفت بصف فوجیں
صدا صلِ علی کی گونجتی ہے آج کانوں میں
ترانے گا رہے ہیں سب ملائک آسمانوں میں
مبارک عرشِ اعظم کے مکینوں کو مبارک ہو
یہ شاہی اہتمام عید ہے خوشیاں منانے میں
کہ لہرائے ہیں اب اسلام کے پرچم زمانے میں
زہے یہ عید آزادی محمدؐ کی غلامی میں
زمیں کا ذرہ ذرہ گا رہا ہے یوں سلامی میں

☆......☆......☆

Marfat.com

میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم

زمیں آسماں گلستاں ضوفشاں ہیں فضاؤں میں عشرت کے نغمے رواں ہیں
ہواؤں میں رقصاں طرف ریزیاں ہیں مبارک کے نغمے یہاں ہیں وہاں ہیں

ہوئے آج پیدا شہ دو جہاں ہیں

بدلتا ہے رنگ غاپنا دورِ زمانہ جہاں بن گیا اِک نیا کارخانہ
اُٹھا جو رو ظلمت کا سودا پرانا نئی زندگانی کے ظاہر نشاں ہیں

ہوئے آج پیدا شہ دو جہاں ہیں

تھیں مدت سے تاروں کی جس پر نگاہیں سدا چاند تکتا رہا جس کی راہیں
تھیں وسہی ہوئی جس سے ظلمت کی بس اب بزمِ عالم میں ضوفشاں ہیں

ہوئے آج پیدا شہ دو جہاں ہیں

زمانے کی مٹنے لگی خستہ خالی ہوا دَہر اب جو رو بدعت سے خالی
ملا مرد مومن کو اِک شانِ عالی کہ خیر الامم پا گئے یہ نشاں ہیں

ہوئے آج پیدا شہ دو جہاں ہیں

فلک سے لگے ٹمٹمانے ستارے لگے گل چمن میں دِکھانے نظارے
شکستہ دِلوں کو ملے اب سہارے تمنائیں بر آئیں ان کی عیاں ہیں

ہوئے آج پیدا شہ دو جہاں ہیں

Marfat.com

مسرت کے نغمے خوشی کے ترانے ملائک لگے آسمانوں پر گانے
لگے آج وہ مل کے خوشیاں منانے کھلے آج در ہائے باغ جناں ہیں
ہوئے آج پیدا شہ دو جہاں ہیں
مبارک ہو یا مصطفیٰ ترا آنا شب غم میں یا مجتبیٰ تیرا آنا
زباں پر ہے صلی علی ترا آنا ترانہ یہ گاتے ہاں خوروکلاں ہیں
ہوئے آج پیدا شہ دو جہاں ہیں

☆......☆......☆

عطائے خاص ربّ دو جہاں ہے
سراسر لطف و رحمت کا نشاں ہے
ہے دِل میں شوق احمدؐ مجتبیٰ کا
محمدؐ مصطفیٰ وردِ زباں ہے

Marfat.com

میلادِ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مبارک ہو ہوئے ہیں آج شاہ دو جہاں پیدا
حمیم بے نورا ور مونس ہر انس و جاں پیدا

جہاں والوں پہ عقدہ ہو گیا و رازِ ہستی کا
ہوئے ہیں وجہ تخلیق زمین و آسماں پیدا

مٹی کفر و ضلالت کی سیاہی روئے عالم سے
ہوا ہے نور برساتا ہوا ماہِ کنعان پیدا

مٹانے کے لیے اب تشنہ کامی بے نواؤں کی
ہوئے ہیں ساقی کوثر شہ عالی نشان پیدا

دکھانے کے لیے یاں گمراہوں کو راہِ ہدایت کا
ہوئے ہیں اب حبیب خالق ہر دو جہاں پیدا

سکھانے کے لیے بے کس کو آدابِ جہانبانی
ہوئے ہیں تاجدار ہستی کون و مکان پیدا

Marfat.com

میلادِ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اُمیدوں کو بساتا رحمۃ اللعالمین آیا
غریبوں کو ہنساتا سرور دنیا و دیں آیا

تمناؤں کے گلشن میں مسرت کی کھلی کلیاں
ستاروں سے بھرا آکاش بر روئے زمیں آیا

برستی ہیں شعاعیں شادمانی کی جدھر دیکھیں
زمیں کا ذرہ ذرہ رشک فردوس بریں آیا

سیاہی کفر و باطل کی مٹی انوارِ رحمت سے
جہاں میں نور برساتا ہوا ماہِ مبین آیا

ضلالت نے پلائے تھے وہ جن کو ساغر کفراں
انھیں کے آج حصہ میں یہ جامِ انگبین آیا

یتیموں بے نواؤں کو مبارک ہو مبارک ہو
کہ غم خواری کو ان کی عرش کا کرسی نشیں آیا

Marfat.com

ازل کے روز سے چرچے تھے جس کے آسمانوں میں
شفاعت کو ہماری وہ شفیع المذنبین آیا

مئے شکر خدا سے ہاں مجھے مخمور کر ساقی
کہ جس کے منتظر تھے وہ حبیب دِل نشیں آیا

شفاعت کو تری احمدؐ تیرا ہی نام ہو جائے
زہے قسمت کہ تیرا نام رحمت کا امین آیا

☆......☆......☆

Marfat.com

میلادِ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

پھر جہاں سیراب ہے سیلاب نورِ عام سے
جھومتی ہیں مستیاں پھر بادۂ گلفام سے
بزمِ ہستی میں ہوا ہے جلوہ گر وہ آفتاب
گردش ہر جام بدلی جس کے دورِ جام سے
جس کے فیض عام سے بدلا زمانے کا نظام
کر دیا فارغ دِلوں کو کلفتِ آلام سے
جس نے گرمایا ہماری بزمِ ایمانی کا خون
کر دیا سرشار جانوں کو مئے اسلام سے
ساغر توحید کے نشہ میں رندانِ جہاں
ہو گئے بیزار یکسر شاہد و اصنام سے
بے خطر اُلٹا عروسِ کامرانی نے نقاب
چھپ گئی پردہ میں نومیدی غم انجام سے
آگئی باغِ تمنا میں بہارِ زندگی
صبح خنداں جگمگا اُٹھی سوادِ شام سے
مرحبا خوش آمدی اے خسرو کیواں جناب
خیر مقدم کی صدائیں ہیں فراز سے

Marfat.com

مرحبا اے رونق ہستی دراز کن فکاں!
مرحبا اے شان بالاتر تری افہام سے
گنبد گردوں میں گونجی ہے صدا صلِّ علیٰ
شہ سوار عرصۂ دوراں ترے اقدام سے
بہر استقبال بزم دو جہاں سرمست ناز
سج رہی ہے آج حسن حاصل ہر کام سے
شادمانی سے شہ خاور سنہری تاج میں
اُٹھ کے آیا ہے پے خدمت گزاری بام سے
لفظ احمد باعث صد ناز ہے میرے لیے
مجھ کو نسبت ہے شہہ خیر الوریٰ کے نام سے

☆......☆......☆

Marfat.com

شبِ معراج

شب معراج آئی لے کے ہنگامے مُسرت کے
زمین و آسماں پر چھا گئے انورِ رحمت کے
صدا صلی علیٰ کو گونجتی ہے آج کانوں میں
بہے جاتے ہیں چشمے ہر طرف جوش عقیدت کے
خدا سے آج محبوب خدا کی ہم کلامی ہے
سجھائے یارن خود یار کو نکتے محبت کے
وہ پہنچے فرش سے تا عرش اِک چٹکی بجانے میں
ہوئے کس کو یہ حاصل مرتبے عالی نبوت کے
ستارے آسماں کے اس کی گردراہ کے ذرے
گواہ ہیں آج تک محبوب حق کی شان رفعت کے
شہ کونین کی شان رفیع کو کوئی کیا جانے
کہ خلاقِ جہاں نے گائے ہیں خود گیت عظمت کے
شہنشاہی سے بھی بڑھ کر محمدؐ کی غلامی ہے
غلامانِ محمدؐ دلربا ہیں بادشاہت کے
رسول اللہ کے نقش قدم پر جو چلا اس کو
ملے دنیا و دیں میں مرتبے تکریم و عزت کے

Marfat.com

گدا احمد بھی ہے خیر البشر کے اِک تبسم کا
اسی سے ٹوٹتے ہیں بند عالمگیر کلفت کے

☆......☆......☆

شب معراج

ہزاروں روز ہوں قرباں جس پر
مبارک آ گئی معراج کی رات
ستارے چاند سورج چھپ گئے سب
بسا نورِ الٰہ معراج کی رات
وہ بالا عرشِ اعظم سے بلندی
ہمیں دکھلا گئی معراج کی رات

Marfat.com

شبِ معراج

مبارک مرحبا معراج کی رات
جہاں پر چھا گئی معراج کی رات

بلایا عرش اعظم پر خدا نے
شہِ خیر الوریٰ کو آج کی رات

یہ نغمے ہیں ملائک کی زباں پر
شہِ لولاک کے ہے راج کی رات

صدا صل علیٰ کیا گونجتی ہے
سر یر لی مع اللہ تاج کی رات

شکست از وے خورد خیل گناہاں
ہے لطف عام کے افواج کی رات

دلا آزاد ہو رنج و الم سے!
عروجِ منزلت ہے آج کی رات

Marfat.com

بہ رہرواں حجاز

بدست دوست دار مکرم جناب حکیم محمد موسیٰ امرتسری و بعض حاجیان دیگر

سوئے ملک عرب اے جانے والو
دلوں میں شوقِ ایمان پانے والو

مبارک زندگانی لانے والو
دلوں میں ولولے گرمانے والو

تمہارا عزم ہے عزمِ جوانی
نشاط افزائے لطف زندگانی

دیارِ یار کو جانا مبارک
تمنائے دلی پانا مبارک

تمہارے بخت یاور کے بہانے
سعادت یہ عطا کی ہے خدا نے

شہنشاہوں کے ہے دربار جانا
یہ لے جاؤ میرے دِل کا فسانہ

خدارا جب کہ اس وادی میں جاؤ
بدرگاہِ الٰہی سر جھکاؤ

طواف خانہ حق کو پھرو تم
حرم کی سرزمیں پر سر دھرو تم

درِ کعبہ پہ کر کے جبہ سائی
عیاں دیکھو گے انوارِ الہ کے

چلو گے پھر سوئے میدانِ عرفات
پڑھو گے تسبیح وتہلیل وصلوات

مقام ابراہیمی دیکھ لو گے
کرو گے التجائیں خوب رو کے

درِ کعبہ کی بھی لے زنجیر ہاتھ
کرو گے التجائیں درد کے ساتھ

اے ربِ مستنان اس گھر کے والی
ہم آئے ہیں تیرے دَر پر سوالی

یہ میری اس جگہ کہنا کہانی
باہِ دل سرشکوں کی زبانی

نگوں سر ہو دو ہاتھ اپنے اُٹھا کر
بدرگاہِ الٰہی یوں دُعا کر

عطا کر لطف ورحمت یا الٰہی
گناہوں کو مٹا دے رُوسیاہی

Marfat.com

تری یہ بارگاہ میں التجا ہے — الٰہی دردِ دل سے یہ دُعا ہے
بحالِ زار و بے کس بے پناہ ہوں — سراپا عجز ہوں نامہ سیاہ ہوں
مرا خانہ دل پُرنور کر دے — محبت سے مجھے مسرور کر دے
مجھے راہ ہدایت پر چلا دے — مجھے اپنا ہی دیوانہ بنا لے
مری رَگ رَگ میں ہو ہر دم ترا ذوق — تیری جانب مرا بڑھتا رہے شوق
مرے ہر کام کو رفعت عطا ہو — کہ جس میں ہر طرح تیری رضا ہو
عطا کر وہ مجھے ہمت الٰہی — مَیں دین اسلام کا بن کر سپاہی
کروں خدمت سدا اہل جہاں کی — کس و ناکس کی ہر پیر و جواں کی
وہ ہمت وہ کہ لوگوں کے مٹیں روگ — ہدایت کی طرف مجھ سے بڑھیں لوگ
نہ مشکل دین کی باقی رہے یاں — ہوں دنیا دین کے سب کام آساں
نہ محتاجی رہے کوئی نہ کچھ درد — فسوں شیطانیت کے سب رہیں سرد
یہ کے رحمتیں اے خوش لقاؤ — مدینہ پاک کو بستر اُٹھاؤ
دلوں کی آرزو ہے وہ مدینہ — خدا کی رحمتوں کا ہے خزینہ
مدینہ رونق ہر انس و جان ہے — مدینہ نورِ حق سے ضوفشاں ہے
مدینہ دِل کی راحت نورِ جاں ہے — تمناؤں کا خندہ گلستاں ہے
مدینہ ہے متاعِ شوق و ایماں — مدینہ ہے مسلماں کا دِل و جاں
مدینہ میں ہے وہ دلدار جانی — جہاں میں جس کی رحمت کی کہانی
مدینہ قبلہ گاہِ انس و جاں ہے
مدینہ جان و دِل کا آستاں ہے

قریب اسی کے پہنچ کر خوش نصیبو! — خدا کی لطف و رحمت کے حبیبو!
نظر جب روضہ محبوب آئے — تجلی گاہ رحمت سر دکھائے

Marfat.com

ادب سے اس جگہ ہو کر پیادہ
پہن کر عاجزی کا اک لبادہ
سروں کے بل چلو آنکھیں بچھاؤ
سراسر خاکِ راہ کے ساتھ جاؤ
تحائف لے چلو بارِ محبت
عقیدت لے چلو بہر شفاعت
درِ روضہ پہ کر کے جبہ سائی
گناہوں کو مٹا کر رُوسا ہی
لگا سینے سے پھر جالی کو تھامو
محبت سے درِ والی کو تھامو
میری خدمت سے ہو فیضان جاری
کہ پائے فیض جس سے خلق ساری
بطور صدقہ جاری ہو نشانی
رہے دنیا و دین میں کامرانی
مرے آبا پہ رحمت جاوداں ہو
دُعا ہے اس کا جنت میں مکاں ہو
میری اماں پہ تیری مہربانی
سدا ہو بن کے رحمت کی نشانی
تیری رحمت بہ تسکین دل و جاں
رہے ہر حال میں رخشاں درخشاں
الٰہی بیکسم بس حال زادم
تباہ حالم پریشاں روزگارم
"شب اندوہ را روز گرداں"
بخوشی طالع مرا فیروز گرداں

سنو اے قاصد و غم کھانے والو
مری عرضی وہاں لے جانے والو
یہ رو رو کر مری عرضی سنانا
خدارا یہ نہ قصہ بھول جانا
وہ درگاہ ہے بری فیاض عالی
وہی بختوں نصیبوں کا ہے والی
سوالی گر کوئی اس در پہ جائے
یہ سن لو وہ کبھی خالی نہ جائے
یہ اس کی خاص رحمت ہے عطا ہے
نہ اس کی بخششوں کی انتہا ہے
مری سجدہ میں یہ عرضی سنانا
نہ اس دم تک خدارا سر اُٹھانا
نہ جب تک اس کی رحمت عام ہووے
نہ اِک اِک جب تلک انعام ہووے

Marfat.com

کہو پھر یوں سر شکوں کی زبانی
مرے یہ غم بھرے دِل کی کہانی

سلام اللہ علیک ایا مُعِینا — حبیبا رحمۃ اللعالمینہ
سلام اے سرورِ لولاک دوراں — سلام اے دلبر ہر جن و انساں
سلام اے رحمت انوارِ یزداں — سلام اے مخزنِ اسرار رحماں
سلام اے بادشاہ ہر دوسرا کے — سلام اے ناخدا ہر مبتلا کے
سلام اے عاجزوں کے شاہ والی — یتیموں کی پناہ غمخوار و عالی
سلام اے تاجدار و کج کلاہاں — سلام اے ہادیِ گم گشتہ راہاں
سلام اے شافع میدان محشر — سلام اے رحمت والطاف داور
سلام اے نوعِ انسانی کے والی — سلام اے تاجدار و شاہ عالی
سلام اے مخزن لطف و ہدایت — سلام اے معدن فضل و عنایت
سلام اے غم ربائے نوع انساں — سلام اے روح فزائے راحت جاں
سلام اے رونِ گلزار عالم — سلام اے کاشف اسرارِ عالم

سلام اللہ علیک ایا حبیبا
بداء القلب یا شافی طبیبا

عرض ہے احمد خستہ دروں کی — بحال زار دابتر سرنگوں کی
قبول اس کا سلام عاجزانہ — کرو ہاں اے شہنشاہ زمانہ
پس آنکہ عرض اس کی داستاں ہے — یہ دِل کی عرض ہے اس کی زباں ہے

....

Marfat.com

شہنشاہ دو عالم حال میرا ہوا عصیاں سے دِل پامال میرا
گناہوں میں ہے گزری عمر ساری بڑھی جاتی ہے دل کی بیقراری
گناہوں میں ہُوا ایسا تباہ ہوں سراسر فسق ہوں نامہ سیاہ ہوں
تو نور در جہاں شمع ہُدا ہے توئی دونوں جہاں کا بادشاہ ہے
بدل سے لطف سے میری کہانی خدارا مجھ پہ ہو یوں مہربانی
منہنانہ دِل نور سے کر عطا الطاف و رحمت دُور سے کر
چھٹیں ظلمت کے بادل حس ضیا سے نگاہ فرما اسی لطف و عطا سے
میں پھیلاتا پھروں اس روشنی کو بھروں اس نور سے دُنیا دانی کو
مدینہ پاک میں مجھ کو بلا لو سمجھے رحمت کے دامن میں چھپا لو
میں دیکھوں روضہ پُر نور عالی منور ہو میری تیاہ خیالی
میں خاک راہ کو آنکھوں میں ڈالوں خدا آگاہ بینائی کو پالوں
مدینہ کی گلی کوچے میں جاکر پھروں میں بختِ خوابیدہ جگا کر
مدینہ پاک میں کرنا گدائی خدا کی طرف سے ہے بادشاہی
ریاض جنت الفردوس دیکھوں وہ جگہیں سب تری پابوس دیکھوں
پھروں میں بدر کی جنگاہ حق میں اُحد کی معرکہ گاہ سینہ شق میں
جہاں باطل ہوا ہاں سرنگوں تھا جہالت کا مقدر واژ گوں تھا
وہ رنگین جا شہیدوں کے لہو سے وہ زندہ نعرہ اللہ ھو سے
میں ہر ہر نقش پر سجدہ لٹاؤں شہیدوں کی سنوں اپنی سناؤں
وہ ذرے رحمتِ حق کے امیں ہیں وہ روشن مشعلیں ایوان دیں ہیں
وہ زندہ قوم کے زندہ نشاں ہیں سراسر زندگی کی داستان ہیں

Marfat.com

وہ ان جگہوں پہ کر کے جبہ سائی مقدر کر لوں حسن آشنائی
رسول اللہ بحالِ خستہ آہے نگاہے یا رسول اللہ نگاہے
میری دنیا و دیں میں زندگانی بنے رشک مراد شادمانی

عدم کو جب مرا مرکب رواں ہو
ترا کلمہ مرا وردِ زباں ہو

مرے مولا مسلمانوں کے والی مسلمانوں کی خاطر ہوں سوالی
تری اُمت کی رونق جاوداں ہو ترے اسلام کا روشن نشاں ہو
مسلمانوں پہ مشکل آ گیا دور بڑھا جاتا ہے اب الحاد کا زور
متاعِ عزم وہ باسوز آہے نگاہے یا رسول اللہ نگاہے
مسلمانوں کا چرچا چار سُو ہو بہر جا شورِ حق اللہ ھُو ہو
جہاں میں سطوتِ اسلام کر دے ضو افشاں عظمت خود عام کر دے

جہاں میں رونق اسلام آئے
بہار زندگانی مسکرائے

سنو اے ہاں کرم فرمانے والو میرا نامہ وہاں لے جانے والو
میری یہ عرضیاں لے جا سنانا میرے ہر درد کا قصہ بتانا
میرے یہ شعر یہ آنسو بہانے لکھے پڑھ پڑھ کے میں تسبیح کے دانے
جوابِ نامہ لانا شوق لانا تمنائے ولی کا ذوق لانا
خدارا اس طرف خالی نہ آنا تمناؤں کی پامالی نہ لانا
نگہباں آپ کا ہر دم خدا ہو وہی ہر کام میں مشکل کشا ہو
بخیر و عافیت گھر لوٹ آؤ عزیزوں کے لیے ہر شوق لاؤ
مرے دِل کی نگاہیں چشم راہ ہیں بہر دم دیکھتی شام و پگاہ ہیں

Marfat.com

خدا را جلد آئیں کا روانی سنا کر یار کو میری کہانی
تمہارے شوق میں دِن رات میرے گزرتے جا رہے ہیں ساتھ میرے
اُمیدوں میں ہوں جلدی وقت آئے
کوئی خط کا جواب آکر سنائے
یہ لے جاؤ میری واں التجائیں تمہارے ساتھ ہیں میری دُعائیں
دیارِ یار کو اُلفت سے جاؤ بخیر و عافیت گھر لوٹ آؤ
سنا آؤ وہاں میری کہانی
کوئی رحمت کی لے آؤ نشانی

☆......☆......☆

Marfat.com

دیارِ یار سے اے آنے والو!

اِستقبالِ حاجیاں

دیارِ یارے سے باشادمانی بحمد اللہ یہ آئے کاروانی
لگا سینے ملو ایمان والو اُٹھو اے عاشقانہ جان والو
ان آنکھوں نے دیار یار دیکھا شہنشاہوں کا ہے دربار دیکھا
تنوں پہ گرد راہ یار لائے یہ دیکھ اس دیس کے اطوار لائے
سنو اس دیس کی ان سے کہانی محبت کا بیا ان کی زبانی
وہ رونق مروہ و کوہِ صفا پر تجلی خانہ ربّ العلا پر
حرم زمزم کو حجرا اسود کو دیکھا نبی کا پاک مسکن کس طرح تھا
مقامِ اسماعیل و ابراہیمی تھے کیسے جلوہ گاہ ہائے قدیمی
وہ غار ثور اور غارِ حرا کی سناؤ داستاں پاکیزہ جا کی
کہو عرفات کے برکات سارے تھے گزرے کس طرح اوقات سارے
اُحد اور بدر کے میداں عیاں سے وہ ذروں پر شہید کے بیاں تھے
دیارِ یار کی بھی کچھ سناؤ نبی کی پاک مسجد کی بتاؤ
کہو اس سرزمیں کا کچھ فسانہ تھا کس صورت میں عاشق تھم حنانہ
ملے جنت بقیع کے یار سارے تھے ان کے ساتھ دِن کیسے گزارے
ہوئے دربارِ آقا میں سوالی کہے کیا گنبد خضریٰ کا والی
کہا میرا سلامِ عاجزانہ ملا انعام کیا مجھ کو شہانہ

Marfat.com

کہی تھی کس طرح میری کہانی وہ کیا لائے ہو رحمت کی نشانی
میرے خط کا جواب آخر کہا کیا نہاں کیا کچھ کہاں اور برملا کیا
کہو اِک اِک بطرزِ دوستداری بڑھی جاتی ہے دل کی بیقراری
ہے مجنونا نہ میرا واویلا رایتک مرۃ فی حی لیلی [1]

۱۲۔۵۔۱۹۶۷

---

[1] یہ مصرعہ دیوانِ مجنوں سے مجنوں عاشق لیلیٰ کا ہے۔ مجنوں نے لیلیٰ کی گلی سے ایک کتا آتے دیکھا چادر بچھا کر اس پر اس کو کھڑا کر کے پاؤں چومنے لگا لوگوں نے کہا یہ کیا؟ کہنے لگا۔ یہ پاؤں لیلیٰ کی گلی میں پھرتے رہے ہیں ان کا چومنا مجھ پر فرض ہے۔

Marfat.com

دیارِ یار سے آنا مبارک

مبارک باد بخدمت دوستدار مکرم حکم محمد موسیٰ امرتسری صاحب

جآئالی من الحبیب حبیبی یا قومنا قولوا بُشری و ترحیب
جآء من الطّور موسیٰ مرحبا سھلا من الوا دی محبوب واہ وا نصیب

وَ لہ اَیضاً

اے سرِدِ بوستانِ محبت خوش آمدی از ملک شوق و حسن مودت خوش آمدی
از طورِ عشق لطف محمد اے موسیٰ ام بارحمت تمام و تلطف خوش آمدی

وَ لہ اَیضاً

از طورِ سر عشق محمد موسیٰ سرشار سرِ لطف عیاں جذبہ ہو سا
آمدچہ شرف یاب زحرمین شریفین از ملک شہنشاہ گدایاں ورؤسا

وَ لہ اَیضاً

آیا دیارِ سے یار وفا شعار لایا پیام شوق دلوں کے لیے نکھار
چوموں یہ پاؤں جو کہ پھرے کوئے یار میں آنکھیں بچھا دیں راہ میں ہو ہو کے بیقرار
موسیٰ یہ طور عشق محمد سے آئے ہیں صد مرحبا صدا ہے لبوں پر یہ بار بار
خاکِ مدینہ کحلِ بصر بہر عاشقاں آنکھوں کا نور صحن حرم کا ہمیں غبار

☆......☆......☆

Marfat.com

ترجمہ دُعائے ماثورہ ختم القرآن

شروع کرتا ہوں لے کر نام اُس کا
جو رحمان رحیم اللہ ہے سب کا

مجھے مانوس کر دے میرے اللہ　جو وحشت قبر میں آوے گی واللہ
مجھے قرآن کی برکت سے یا رب　عطا کر رحم و بخشش مغفرت ربّ
میں اس کو ہاں امام اپنا بناؤں　ہدایت لطف و رحمت اس سے پاؤں
میرے دل میں جو مجھ سے بھول آوے　مجھے تو یادِ رحمت سے دلا دے
نہیں میں جانتا جو کچھ سکھا دے　تلاوت کا طریقہ کر عطا دے
کروں میں صبح و شام اس کی تلاوت　بنا میرے لیے ہی تو یہ حجت

دُعا منظور کر مولا یقیں ہے
تو مالک ہے تو رب العالمین ہے

(مفاہیم القرآن)

☆......☆......☆

Marfat.com

خاتمہ الترجمہ از مُترجم قرآن مجید

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بحمد اللہ بالطاف الٰہی　　سعادت معنی قرآن کی پائی
لکھ مَیں نے ہیں قرآن کے مفاہیم　　عیاں اُردو زباں میں اس کی تعلیم
بتوفیق خداوند تعالیٰ　　ہُوا یہ کام فیض عام والا
مبارک کیا میرے اوقات گزرے　　جو اس دُھن میں مرے لمحات گزرے
شب غم کی اتھاہ تاریکیوں میں　　سحر کی فتنہ زا باریکیوں میں
زمانے کی فضا جب جان کھوئے　　سرشک خون سے موتی پردے
انھیں منظور کر میرے الٰہی　　دکھائی جو بھی سعی و مساعی
قبولِ نظر ہر صاحب نظر کر　　خطاؤں سے میری تُو درگزر کر
تیری درگاہ میں منظور ہووے　　قبولیت سے رخشاں طور ہووے
ثواب اس کا بنذرِ قبلہ گاہے　　شہِ کونین و عالم بارگاہے
بنذرِ حسن اصحاباں کباراں　　عطا ہوا وَلیاواں تاجداراں
بنذرِ غازیاں نذرِ شہیداں　　بنذرِ ہر مسلماں نذرِ عالم
ثواب اس کا ملے منظور ہووے　　سعادت کا عیاں پھر نور ہووے
میرے اَسلاف کو دہ جاودانی　　سعادت حسن رحمت کی نشانی
سعادت یاب ہو خان محمد　　مشرف باد ہو ہاں فضل احمد

Marfat.com

نمایاں اس سے ہو لطف آفرینی — بحق رونق عبدالکریمی
محمد عالم آں عالی مقامے — بیزمِ عالماں یک احترامے
کہ جس سے دولت احساس پائی — جنہوں نے عظمت قرآن بتائی
مجھے تھا پیار سے قرآں پڑھایا — سلیقہ دین حق کا تھا سکھایا
یہ ان کی ہے بڑی ہی مہربانی — کہ پائی میں نے رحمت کی نشانی
محمد باحیات آں جان جانم — اخی المحترم توقیر و شانم
خطیب شیوہ و جاد و بیاں تھا — بہر نوع نامور شیریں زباں تھا
بڑا ہی شوق اس نے اس کا پایا — یہ ترجمہ اس نے منبر پر سنایا
خدا کی اس پہ رحمت جاوداں ہو — تا اب اس کے سبب وہ رحمت نشاں ہو
سراسر فضل و رحمت کا ہو مظہر — بکارِ خیر ہاں جان بردار
مرے اَخلاف کی پھر زندگانی — بنے وجہ نشاط و شادمانی
عمل قرآں پہ ہو ان کا برابر — مکرر اُسوۂ حسن پیمبر
سرِمو اس میں پائیں نہ تفاوت — ہو ان کی زیست قرآں کی اطاعت
نگہباں ہر طرح ان کا خدا ہو — نہ ان کا بال بیکا بس ذرا ہو
مری ان کی روش سے زندگانی — بنے مجموعہ ہر شادمانی
ہو وجہ رونق و تسکین طاہر — خوشی سجاد و عرفاں سے ہو ظاہر
سراسر فرحت و ثروت مسرت — میری ہی جاں کو ہو ان سے راحت
حیات ساجدہ ہو ساجدہ سی — متاعِ دولت و اطوار نیکی
مجھے پھر حشر کے دِن یا الٰہی — تری رحمت کرے پشت و پناہی
رسول اللہ کریں میری شفاعت — ہو علیین کا رتبہ عنایت

Marfat.com

مرا دِن حشر کے قرآں شفیع ہو سبب رونق و شان رفیع ہو
الٰہی قبر کی تاریکیوں میں الٰہی خوف کی باریکیوں میں
میرا ہو ہر طرح قرآن ساتھی ہو رونق اس کی رحمت جان فراسی
حیات دہر میں میرا ہر اک کام اسی لائحہ عمل پر پائے انجام
یہی آئین لے مخلوق ساری مرا صدقہ ہووے دنیا میں جاری
قیامت تک نشاں میرا عیاں ہو مری اس سعی سے قرآں بیاں ہو
تری مخلوق جب پائے ہدایت ہوں تیری رحمتیں مجھ کو عنایت
الٰہی رزق دِہ مجھ کو فراواں کہ محتاجی نہ دیکھوں میں کبھی ہاں
الٰہی اس کا صدقہ جاوداں ہو عنایت اِک کوئی مجھ کو نشاں ہو
کرامت کر کو کرامت الٰہی لطف سے وہ استقامت
حیات دہر کی منزل سرانجام ہاں پائے لطف سے باجادہ و اکرام
میرا احمد حسینؔ احمد ہوا نام ہے قلعہ دار مسکن عارضی خام
قریشی نسب ہے عادت کا مسکین خدا کا لطف ہے بس وجہ تسکین
لکھے قرآن کے معنی سال گزرے بظاہر پانچ سال اس حال گزرے
حقیقت میں لگا اِک سال پورا مکمل ہو گیا رہ رہ ادھورا
سن ہجری کہو ''شغل دُعا'' ہے ۱ بنام پاک خودیہ ''خوشنما'' ہے ۲
مسیحی سال ہے بس ''نغمہ فیض'' ۳ بنام خود ''کرشمہ غیب ۴ ہے بیض

یہ کہیے ''تذکرہ دینوی'' ہے ۵
یہ قرآن مجید حق آگہی ہے

Marfat.com

آمین ثم آمین

۸۵_۸_۲۹

(مفاہیم القرآن)

۱۔ قرآن مجید۴۰۸ + شغل دُعا ۹۹۷=۱۴۰۵ھ

۲۔ قرآن مجید + خوش نما ۹۹۷ = ۱۴۰۵ھ

۳۔ قرآن مجید + نغمۂ فیض ۱۵۷۷ = ۱۹۸۵ء

۴۔ قرآن مجید + کرشمۂ غیب ۱۵۷۷ = ۱۹۸۵ء

۵۔ قرآن مجید + تذکرہ دینوی = ۱۴۰۵ھ

☆......☆......☆

Marfat.com

دُعائی ختم القرآن

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اس کا
جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

کہا سچ ہے میرے رب العلا نے
بلند و برتر و اعلیٰ علی نے

رسول اللہ ﷺ نے بھی سچ کہا ہے
نبی ہے جو کریم و حق نُما ہے

اور ہم اس بات پر شاہد ہیں آئے
(کرشمے یہ خدا نے ہیں دکھائے)

اے میرے ربّ قبول اس کو تو فرما
تو سُنے جاننے والا ہے اللہ

الٰہی اپنی رحمت سے عطا کر
اور حٓ سے حکمت قرآن بہتر

الٰہی خٓ سے ہر جا خیر ہووے
دلیل ہاں دال سے ہر دُکھ کو دھو دے

ذکا ہاں ذٓال سے وہ یا الٰہی!
وہ رٓے سے رحمت و حق آشنائی

زکوٰۃ ہاں زٓاے مَیں دیتا رہوں گا
سعادت سیٓن سے لیتا رہوں گا

شفا پھر شیٓن سے مولا عطا کر
یہ سینہ صآد سے صدق و صفا کر

ضیاء ہاں ضٓ ضو بار آئے
طراوت طٓ سے قلب جان پائے

ظٓا سے ظفر وہ مجھ کو الٰہی
عطا ہو عیٓن سے علم آشنائی

مجھے پھر غیٓن سے مولا غنی کر
مجھے فٓ سے فلاح دے کر بری کر

مجھے ہو قٓ سے قربت زیادہ
کرامت کا فٓ سے لائے ارادہ

Marfat.com

الٰہی لام سے ہو لطف وافر الٰہی میم سے موعظہ میسر
الٰہیٓ ہا سے وہ مجھ کو ہدایت یقیںٓ یا سے مجھے خود کر عنایت
الٰہی نفع وہ قرآن سے ہم کو بلندی آیتوں کے ذِکر سے دو
جو کچھ مَیں نے پڑھا منظور فرما تجاوز جو کیا در گزر فرما
تلاوت میں ہوئی جو سہونسیاں کوئی تحریف کلمہ ہو گی یاں
کوئی تقدیم یا تاخیر ہوئی زیادہ یا ہے نقصان حرف کوئی
کوئی تاویل جو نازِل نہ ہوئی یا شک و شبہ والی بات کوئی
کوئی سہو و خطا الحان و تعجیل تلاوت میں ہوئی ہو غیر تکمیل
کوئی سستی کوئی ہووے یا جلدی زباں سے ہو گئی ہو کوئی غلطی
وقوف، اوغم یا اظہار کی بات بیان مدد تشدید اور اوقاف
یا ہمزہ، جزم یا اعراب کوئی الٰہی کوئی بھی ایسی ہو غلطی
کتابت سے یا رغبت کی خطا سے یا کوئی اور غلطی ہو اور اسے
پڑھی آیاتِ رحمت کچھ خطا ہو سزا والی سے یا کچھ واسطہ ہو
الٰہی بخش دے رحمت عطا کر! گواہوں میں تو مجھ کو لکھ لیا کر
دلوں کو نور وہ قرآن کا نور ہمیں قرآن کی ہو زیست منظور
عذاب النار سے اللہ رہائی عطا قرآن سے کر یاالٰہی
ہمیں جنت میں داخل اے خدا کر یہ رحمت لطف قرآن سے عطا کر
الٰہی دین و دُنیا میں قرینہ اسی سے کر منور پاک سینہ
ہو قرآں قبر میں مونس ہمارا صراط اُوپر ہو روشن کرنے والا
ہو جنت میں رفیق اپنا الٰہی جہنم میں ملے پشت و پناہی

Marfat.com

دلیل ہر کام میں قرآن ہووے
بکارِ خیر دین ایمان ہووے

الٰہی ہر طرح لکھ دے نیکی
مکمل دعوتِ قرآن ہو اپنی

عطا کر ہم کو ہمت یا الٰہی
زبان و دِل سے قرآں کی صفائی

عطا کر خیر کی حُب اور سعادت
بشارت دین کی لطف عبادت

صلوٰۃ ہر دم محمد مصطفیٰ ﷺ پر
جو سب خلقت سے ہیں ہر طور بہتر

جو ہے ہر لطف کا مظہر مجسم!
جو نورِ عرش ہے رہبر ہے اعظم

اور اس کی آل پر اصحاب پر ہو
سلام اللہ کا پہنچے ٹھیک سب کو

تمام شد

(مفاہیم القرآن)

☆......☆......☆

Marfat.com

دو قصائد بردہ شریف

قصیدہ بانت سعاد مصنفہ کعب بن جبیر بن ابو سلمٰی المزنی اصحابی

رسول ﷺ قصیدہ الکواکب الدریۃ فی مناقب خیر البریۃ مصنفہ

امام ابو صیری دلاصی

کے منظوم پنجابی ترجمے از

پروفیسر ڈاکٹر احمد حسین احمد قریشی قلعہ داری

باہتمام

ڈاکٹر طاہر محمود قریشی ایم۔اے، پی۔ایچ۔ڈی

منیجر حبیب بنک لمیٹڈ گجرات

Marfat.com

میرے مخدوم: فخر المشائخ حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری نقشبندی مجددی

عمدہ کاغذ، صفحات 256 | اعلیٰ طباعت
مضبوط کلر بائینڈنگ | قیمت 120 روپے

آستانہ عالیہ شیر ربانی شرقپور شریف سے تعلق رکھنے والے مریدین و متوسلین میں شاید ہی کوئی ایسا ہو جو پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی کے نام سے واقف نہ ہو۔ آپ آستانہ عالیہ شیر ربانی کے ان مخلصین میں سے ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو آستانہ کی خدمت کے لیے وقف کر رکھا ہے۔ حضرت فخر المشائخ میاں جمیل احمد شرقپوری نقشبندی مجددی بھی آپ سے بہت زیادہ محبت و شفقت فرماتے ہیں۔

کتاب "میرے مخدوم" میں پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی صاحب نے حضرت فخر المشائخ میاں جمیل احمد شرقپوری نقشبندی کی زندگی کے کچھ پہلوؤں پر روشنی ڈالی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ حضرت فخر المشائخ کے ساتھ اپنا تعلق اور آں قبلہ کی محبتوں اور شفقتوں کا تذکرہ کیا ہے۔

حضرت فخر المشائخ قبلہ میاں صاحب کی افکار مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے فروغ میں خدمات، مسلک مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کا دفاع اور اس کو توڑ موڑ کر پیش کرنے والوں کا محاسبہ، مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کانفرنسیں اور یوم مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے اہتمام کے بارے میں کاوشوں کو حیطہ تحریر میں لایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ حضرت قبلہ فخر المشائخ میاں صاحب کی وساطت سے جن علمائے کرام اور مشائخ عظام کی خدمت میں حاضری اور زیارت واستفادہ علم وعرفان کا موقع ملا، کا تذکرہ مختصراً کیا گیا ہے۔ ملاقات کے جو احوال ڈاکٹر صدیقی صاحب نے لکھے ہیں ان سے بخوبی اس امر کا پتہ چلتا ہے کہ کس طرح حضرت قبلہ میاں صاحب اپنے مریدین اور طالبان علم وادب کو علماء کے ساتھ علمی مجلسوں اور بحث ومباحثہ کے ذریعے تعلیم وتربیت کا موقع دیتے ہیں۔ حضرت قبلہ میاں جمیل صاحب اور شرقپوری نقشبندی مجددی کی دینی، ملی، مذہبی، سیاسی، روحانی، تبلیغی (تقریری، تحریری) اور عوامی خدمات کا ذکر کیا گیا ہے۔ آپ کی اولاد امجاد (صاحبزادہ میاں خلیل احمد نقشبندی مجددی، صاحبزادہ میاں سعید احمد نقشبندی مجددی، صاحبزادہ میاں جلیل نقشبندی مجددی اور صاحبزادہ میاں غلام نقشبند نقشبندی مجددی رحمۃ اللہ علیہ) کا تعارف پیش کیا ہے۔ اس کے علاوہ حضرت قبلہ فخر المشائخ کی بیاض خاص سے آپ کے پسندیدہ اشعار جو کہ پند ونصائح، حمد ونعت، اخلاقیات اور مناجات وغیرہ پر مشتمل ہیں شامل اشاعت ہیں جبکہ آخر میں شجرہ طیبہ منثورہ ومنظومہ آستانہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ شیر ربانی شرقپور شریف کو شامل اشاعت کیا گیا۔

غرضیکہ کتاب لاجواب آستانہ عالیہ شیر ربانی شرقپور شریف کے متعلق تحقیق کرنے والوں کے لیے بے حد معاون اور ایک تحقیقی ماخذ کا درجہ رکھتی ہے۔

صدیقی پبلی کیشنز

1- فرسٹ فلور، دکان نمبر 4 حافظ پلازہ مچھلی منڈی اُردو بازار، لاہور — فون: 042-7361463

2- 118- روشن پارک عقب سوشل سیکورٹی ہسپتال نزد ملتان چونگی لاہور — فون: 042-7490880

3- دفتر ماہنامہ نور اسلام، کاشانہ شیر ربانی، نزد داتا دربار گنج بخش لاہور — فون: 042-7313356

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

افضل الذکر

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

شجرہ منثورہ

حضرت میاں شیر محمدؒ صاحب قدس سرہٗ العزیز تا جمیع حضرات خاندان نقشبندیہ مجددیہ عالیہ رحمۃ اللہ علیہم اجمعین و حضرت ثانی صاحب قبلہؒ (مع تاریخ وصال و مزار شریف)

۱۔ الٰہی بحرمت حضرت سید المرسلین خاتم النبیین رحمۃ اللعالمین سیدنا و شفیعنا وسیلتنا فی الدارین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ ربیع الاول ۱۱ھ مدینہ منورہ۔

۲۔ الٰہی بحرمت صدیق اکبر حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۲۳ جمادی الثانی ۱۳ھ مدینہ طیبہ۔

۳۔ الٰہی بحرمت حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۱۰ رجب ۳۳ھ مدائن۔

۴۔ الٰہی بحرمت حضرت امام قاسم بن محمد بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۱۴ جمادی الاول ۱۰۱ھ مدائن۔

۵۔ الٰہی بحرمت حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۱۵ رجب ۱۴۸ھ مدینہ منورہ۔

۶۔ الٰہی بحرمت حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ ۱۴ شعبان ۲۶۱ھ بسطام۔

۷۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابوالحسن خرقانی رحمۃ اللہ علیہ ۱۰ محرم الحرام ۴۲۵ھ خرقان۔

۸۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابوعلی فارمدی رحمۃ اللہ علیہ ۴ ربیع الاول ۴۷۷ھ طوس۔

۹۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ یوسف ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ ۲۷ رجب ۵۳۵ھ مرو۔

۱۰۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ عبدالخالق غجدوانی رحمۃ اللہ علیہ ۱۲ ربیع الاول ۵۷۵ھ غجدوان۔

۱۱۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ عارف ریوگری رحمۃ اللہ علیہ یکم شوال ۶۱۶ھ ریوگر قریب بخارا۔

۱۲۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ محمود انجیر فغنوی رحمۃ اللہ علیہ ۷۱۵ھ انجیر فغنہ۔

۱۳۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ رامتینی رحمۃ اللہ علیہ ۲۸ ذی قعدہ ۷۲۱ھ خوارزم علاقہ بخارا۔

۱۴۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ محمود بابا سماسی رحمۃ اللہ علیہ ۱۰ جمادی الثانی ۷۵۵ھ سماس قریب بخارا۔

۱۵۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ امیر کلال رحمۃ اللہ علیہ ۸ جمادی الاول ۷۷۲ھ سوخار قریب بخارا

۱۶۔ الٰہی بحرمت حضرت امام الطریقت والشریعت خواجہ بہاؤالدین نقشبند رحمۃ اللہ علیہ ۳ ربیع الاول ۷۹۱ھ قصر عارفاں بخارا۔

Marfat.com

۱۷۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ علاؤالدین عطار رحمۃ اللہ علیہ ۲ رجب ۸۰۲ھ نوخانیاں۔

۱۸۔ الٰہی بحرمت حضرت مولانا یعقوب چرخی رحمۃ اللہ علیہ ۵ صفر ۸۵۱ھ بلغنوز۔

۱۹۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ عبیداللہ احرار رحمۃ اللہ علیہ ۲۹ ربیع الاوّل ۸۹۵ھ سمرقند۔

۲۰۔ الٰہی بحرمت حضرت مولانا زاہد ولی رحمۃ اللہ علیہ یکم ربیع الاوّل ۹۳۹ھ موضع وخش۔

۲۱۔ الٰہی بحرمت حضرت مولانا محمد درویش رحمۃ اللہ علیہ ۲۹ محرم الحرام ۹۷۰ھ اسقرار مضافات ماورا النہر

۲۲۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ محمد امکنگی رحمۃ اللہ علیہ ۲۲ شعبان ۱۰۰۹ھ موضع امکنہ نزد بخارا۔

۲۳۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ محمد باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ ۲۵ جمادی الثانی ۱۰۱۲ھ دہلی۔

۲۴۔ الٰہی بحرمت حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد فاروقی رحمۃ اللہ علیہ ۲۸ صفر ۱۰۳۴ھ سرہند شریف

۲۵۔ الٰہی بحرمت حضرت محمد سعید رحمۃ اللہ علیہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۰۷۰ھ سرہند شریف۔

۲۶۔ الٰہی بحرمت حضرت محمد معصوم رحمۃ اللہ علیہ ۹ ربیع الاوّل ۱۰۷۹ھ سرہند شریف۔

۲۷۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ عبدالاحد رحمۃ اللہ علیہ ۲۷ ذوالحجہ ۱۱۲۶ھ سرہند شریف

۲۸۔ الٰہی بحرمت حضرت محمد حنیف پارسا رحمۃ اللہ علیہ یکم صفر المظفر ۱۰۲۳ھ بامیان از توابع کابل

۲۹۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ زکی رحمۃ اللہ علیہ ۱۱۴۳ھ ابتنگی لاکھی۔

۳۰۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ شیخ محمد رحمۃ اللہ علیہ ۹ ذوالحجہ مکہ مکرمہ۔

۳۱۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ محمد زمان رحمۃ اللہ علیہ ۴ ذی قعدہ ۱۱۸۸ھ
حیدرآباد سندھ لواری شریف، ضلع بدین۔

۳۲۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ حاجی احمد رحمۃ اللہ علیہ ۱۲۲۳ھ موضع قاضی احمد علاقہ سندھ۔

۳۳۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ شاہ حسین رحمۃ اللہ علیہ رتڑ چھتر مکان شریف پنجاب۔

۳۴۔ الٰہی بحرمت حضرت امام علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ ۱۳ شوال ۱۲۸۲ھ رتڑ چھتر مکان شریف پنجاب

۳۵۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ صادق علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ مکان شریف پنجاب۔

۳۶۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ امیرالدینؒ ۹ ذی قعدہ ۱۳۱۱ھ کوٹلہ پنجو بیگ پنجاب ضلع شیخوپورہ۔

۳۷۔ الٰہی بحرمت حضرت غوث زماں قطب دوراں شیر ربانی سیدنا حضرت میاں شیر محمدؒ صاحب
۳ ربیع الاوّل ۱۳۴۷ھ شرقپور شریف ضلع شیخوپورہ۔

۳۸۔ الٰہی بحرمت حضرت زبدۃ العارفین قدوۃ السالکین سیدنا و مرشدنا میاں غلام اللہؒ صاحب
۷ ربیع الاوّل ۱۳۷۷ھ شرقپور شریف۔

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com